کتاب الدعاء
مولانا مختار احمد ندویؒ
دار العلم ممبئی

وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ ۔ اَلْقُرْاٰن

اور تمہارے رب نے فرمایا، تم مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔

قرآن وحدیث کی ۳۰۰ مستند دعاؤں کا

صحیح ترین مجموعہ مسمّٰی بہ

کتاب الدُّعاء

مؤلفہ

مولانا مختار احمد ندوی رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝

مقدمۃ الکتاب

فقر و احتیاج انسان کی فطرت میں داخل ہے۔ غنی و بے نیاز صرف اللہ کی ذات ہے۔ اس کا ارشاد ہے: یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ وَ اللّٰهُ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ۝ (فاطر ۱۵) لوگو تم سب اللہ کے سامنے فقیر و محتاج ہو بس اللہ ہی بے نیاز، قابل حمد ہے۔" اپنی محتاجگی ہی کی وجہ سے انسان دُعا کے لئے مجبور ہے، دُعا اس کی ناگزیر ضرورت ہے۔ دُعا گو ہونا اس کی فطرت ہے۔ انسانوں کا انسانوں ہی سے دُعا مانگنا اپنی فطرت سے بغاوت ہے۔ بے بس انسان دوسرے کی بے بسی کا علاج کر ہی نہیں سکتا۔

اللہ کو چھوڑ کر دوسرے کسی بھی زندہ یا مُردہ انسان کو پکارنا ایسی حماقت ہے جیسے کوئی پیاسا پانی کے سامنے کھڑا ہو کر فریاد کرے کہ "اے پانی میرے منہ میں آجا۔" کتنے بے وقوف ہیں وہ لوگ جو اللہ کو چھوڑ کر زندہ یا مُردہ مخلوق کو اپنی حاجت روائی کے لئے پکارتے ہیں۔ جو نہ سُن سکتے ہیں نہ جواب دے سکتے ہیں۔ ایک مسلمان کے لئے

یہ بات اور بھی افسوسناک ہے کہ ربّ العالمین کا دربارِ جود و سخا کھلا ہوا ہے جہاں سے بار بار اعلان ہو رہا ہے اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ "مجھ سے دُعا کرو میں تمہاری دُعا قبول کروں گا۔" پھر بھی اس کے بندے اللہ کو چھوڑ کر غیر اللہ کے سامنے دستِ سوال پھیلائیں، کتنی عجیب بات ہے؟

دُعا عبادت ہے اور جملہ عبادات صرف اللہ ہی کے لئے روا ہیں، اللہ کے سوا کسی سے بھی دُعا مانگنا، ان کو مدد کے لئے پکارنا، اور ان کو حاجت روا سمجھنا شرکِ جلی ہے جسے اللہ کبھی معاف نہ فرمائے گا۔

دُعا مومن کا ہتھیار ہے، جس کے سامنے بڑے سے بڑے ہتھیار بیکار ہیں۔ دُعا دُکھے دل کی دَوا، مظلوم کا سہارا، مضطرب و پریشان حال کا مداوا ہے، مظلوم کی دُعا وسعتِ ارض و سماء کو چیرتی بارگاہِ الٰہی تک پہونچتی ہے اور مظلوم کی داد رسی کراتی ہے۔

دُعا کبھی کسی حال میں رد نہیں ہوتی، دُعا کرنے والا یا تو اپنی مانگی مُراد پاتا ہے، یا دُعا کے عوض اس سے آنے والی مصیبتیں ٹالی جاتی ہیں یا دُعا اس کے لئے توشۂ آخرت بنتی ہے۔ غرض دُعا کرنے والا کسی حال میں محروم نہیں رہتا۔

دُعا کے لئے جب بندہ اپنے مالک کے حضور عاجزانہ ہاتھ اٹھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی شانِ رحیمی کو جوش آتا ہے اور اس کے ہاتھ کو

خالی محروم کرتے ہوئے اُسے حیاء معلوم ہوتی ہے، پھر بندۂ مسکین کے دامن مُراد کو بھر دیا جاتا ہے۔

دُعائیں اگر آداب و شرائط کے ساتھ مانگی جائیں تو زندگی جہاں مُرادوں سے ہمکنار ہوتی ہے وہیں دل و دماغ سے حیوانی خصائل، تکبّر، رعونت اور انانیت دُور ہوتی ہے۔ اس لئے دُعا کثرت سے مانگنی چاہیئے اور دُعا سے کبھی تھکنا نہیں چاہیئے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کائنات کے سب سے بڑے خطیب اور فصیح و بلیغ انسان تھے، آپ کی زبانِ مبارک سے نکلی ہوئی دُعائیں دُنیا میں ادب و مناجات کا شاہکار ہیں۔

دُعائیں کوشش کر کے ان کے اصلی الفاظ میں یاد کرنی چاہئیں اور یہ بھی ضروری ہے کہ دُعائیں طبع زاد ہونے کے بجائے ماثور ہوں۔

دُعاؤں کے بے شمار مجموعے مختلف زبانوں میں موجود ہیں جن میں مسلسل اضافہ بھی ہوتا جا رہا ہے لیکن افسوس یہ مجموعے عام طور سے موضوع اور من گھڑت دُعاؤں سے بھرپور ہیں، مختلف قسم کی دُعائیں عربی الفاظ میں ڈھال لی گئی ہیں جنھیں پڑھ کر دل پر اتباعِ سنت کا اثر ظاہر نہیں ہوتا، نہ ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا ہوتی ہے۔

شیخ الاسلام علّامہ ابن تیمیہ، ان کے شاگرد رشید حافظ ابن قیم، اور

امام نووی وغیرہم کے دعاؤں کے جو رسالے پائے جاتے ہیں ان میں دعاؤں کی صحت کا خاص طور پر اہتمام کیا گیا ہے۔ زیر نظر کتاب انھیں مستند رسالوں کا اردو ترجمہ ہے۔ کوشش کی گئی ہے کہ دعائیں غیر مستند نہ ہوں۔ الحمد للہ ترجمہ، کتابت، طباعت، اور تجلید سب چیز میں اعلیٰ سے اعلیٰ معیار قائم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اُمید ہے کہ اہلِ حق واہلِ نظر اس مجموعے کو پسند فرمائیں گے۔

کتاب کو پڑھنے والے تمام دُعاگو حضرات سے گذارش ہے کہ اپنی دُعاؤں میں اس گنہ گار راقم الحروف کو بھی یاد رکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ اس مخلصانہ محنت کو قبول فرمائے اور اسے وسیلۂ نجات بنائے۔ آمین

مختار احمد ندوی

الدار السلفیہ

۶/۸ اے حضرت ٹیرس شیخ حفیظ الدین روڈ

بائیکلہ بمبئی ۸

صفر ۱۴۰۸ھ

اکتوبر ۱۹۸۷ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست مضامین کتاب الدعاء

چوتھا باب

طہارت، اذان اور نماز سے متعلق دُعائیں

پانچواں باب

چھٹا باب

ساتواں باب

نِکاح کی دُعائیں

آٹھواں باب

نواں باب

مصائب و امراض، موت اور جنازہ کی دُعائیں

دسواں باب

استغفار و استعاذہ

استعاذہ

(پناہ مانگنے کی دُعائیں)

گیارھواں باب

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

پہلا باب

دُعا اور اس کے آدابؑ

دعا کی ضرورت: ہر انسان فقیر و عاجز ہے اپنی زندگی کی ہر چھوٹی بڑی ضرورت کے لئے وہ اللہ کا محتاج ہے۔ غنی اور حمید صرف اللہ کی ذات ہے۔ ارشاد ہے:

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الۡغَنِىُّ الۡحَمِيۡدُ (سورۃ فاطر ۱۵)

اس لئے فقیر و عاجز بندہ کا فرض ہے کہ اپنی ہر ضرورت کے لئے اللہ کو پکارے۔

ؔ لوگو! تم ہی اللہ کے محتاج ہو اور اللہ تو غنی و حمید ہے

دُعا کے لئے حکم الٰہی :

(۲) وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِيْ أَسْتَجِبْ لَكُمْ (المومن ۶۰)

(۳) اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ (الاعراف ۵۵)

دُعا عبادت ہے : آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے

(۴) اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ (احمد) دُعا عبادت ہے

نیز فرمایا :

(۵) اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ (ترمذی) دُعا عبادت کا مغز ہے

دُعا مومن کا ہتھیار ہے : ارشادِ نبوی ہے ۔

(۶) اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ وَعِمَادُ الدِّيْنِ وَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ (رواہ الحاکم بسند صحیح)

۲؎ اور تمہارے پروردگار کا ارشاد ہے کہ تم مجھ سے دُعا کرو میں تمہاری دُعا قبول کروں گا ۔

۳؎ اپنے رب کو پکارو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے ۔ یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ۔ ۶؎ دُعا مومن کا ہتھیار اور دین کا ستون اور آسمان و زمین کا نور ہے ۔

دعا ہر مصیبت کا علاج ہے:

ارشاد نبویؐ ہے

(۷) اَلدُّعَاءُ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ وَ اِنَّ الْبَلَاءَ لَيَنْزِلُ فَيَلْقَاهُ الدُّعَاءُ فَيَعْتَلِجَانِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ (رواہ البزار والطبرانی والحاکم وقال صحیح الاسناد)

دُعا کے آداب و شرائط:

دُعا سے قبل حسب ذیل باتوں کا لحاظ کرنا ضروری ہے۔

اخلاص: دُعا صرف اللہ سے مانگی جائے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

(۸) فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ (المؤمن ۶۵)

حضور قلب: دُعا کرتے وقت دل اللہ کی طرف متوجہ ہونا چاہئے۔

دُعا کے معنی و مفہوم کو سمجھنے کے ساتھ ساتھ دُعا کی قبولیت پر پورا یقین ہونا چاہئے۔ ارشاد ہے:

---

۷ دُعا مفید ہے اس مصیبت کے لئے بھی جو اتر چکی اور جو ابھی نہیں اتری اور مصیبت نازل ہوتی ہے تو دُعا اس سے ٹکراتی ہے اور قیامت تک دونوں کی ٹکر ہوا کرتی ہے

۸ اللہ ہی کو پکارو اپنے دین کو اسی کے لئے خالص کرکے۔

⑨ اُدْعُوا اللّٰهَ وَاَنْتُمْ مُوْقِنُوْنَ بِالْاِجَابَةِ وَ اعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَجِيْبُ مِنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَاهٍ (ترمذی)

عاجزی وانکساری : دعا کرتے وقت عاجزی و انکساری کا اظہار کرنا چاہئے۔

ارشاد ربانی ہے:

⑩ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً (الاعراف ۵۵)

دُعا سوال ہے اور سائل کیلئے عجز و انکساری ضروری ہے۔ اسی کے ساتھ اپنے قصوروں کا اعتراف، آئندہ کے لئے اس سے اجتناب کا عہد، اور توبہ و ندامت بھی ہونی چاہئے۔

حمد وصلوٰۃ : دُعا سے قبل اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرنی چاہئے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجنا چاہئے (ترمذی)

- دُعا میں اپنے بہترین اعمال کا واسطہ دینا چاہیئے (بخاری، حدیث اصحاب غار)
- دعا کرتے وقت قبلہ رُخ اور دو زانو بیٹھنا چاہئے (ترمذی)
- اللہ کے اسماء حسنیٰ کے ساتھ دُعا مانگنی چاہئے۔ (قرآن)

۹ اللہ سے دعا مانگو تو دُعا کی قبولیت پر یقین رکھو۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ غافل لاپرواہ دل کی دُعا قبول نہیں کرتا۔

۱۰ اپنے رب سے دُعا مانگو عاجزی کے ساتھ اور چپکے چپکے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

⑪ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا (الاعراف ۱۸۰)

متفرق آداب :-

- دونوں ہاتھوں کو مونڈھوں تک اٹھا کر دعا مانگنی چاہیئے۔ (ترمذی)
- دعا میں ہاتھوں کی ہتھیلی منھ کی طرف کرنی چاہیئے۔ (ابوداؤد)
- دعا کے بعد ہاتھوں کو چہرے پر پھیرنا چاہیئے۔ (ابوداؤد)
- دعا میں تکلف اور ترنم سے پرہیز کیا جائے۔ (بخاری)
- دعا جامع اور مختصر کرنی چاہیئے۔ (ابوداؤد)
- دعا پہلے اپنے لئے، پھر اپنے والدین، بھائی، بہنوں اور عام مسلمانوں کے لئے مانگنی چاہیئے۔ (مسلم)
- دعا میں یوں نہ کہنا چاہیئے کہ خدایا اگر تو چاہے تو مجھ کو دے۔ کیونکہ اللہ کو روکنے والا کوئی نہیں۔
- گناہ کے کام اور رشتہ داری کاٹنے کیلئے دعا نہیں مانگنی چاہیئے۔ (مسلم)
- دعا میں جلدی نہ کرنی چاہیئے۔ یعنی یوں نہ کہنا چاہیئے کہ میں نے دعا کی اور اب تک قبول نہ ہوئی۔ (بخاری و مسلم)
- دعا کرنے والا دعا کے بعد آمین کہے۔ (بخاری و مسلم)
- بہتر ہے کہ دعا کرنے والا باوضو ہو۔ اور دعا کی جگہ بھی پاک و صاف ہو

⑪ اور اللہ کے اچھے نام ہیں انھیں سے اس کو پکارو۔

دُعا کی قبولیت کے لئے حلال روزی کھانا مؤثر ذریعہ ہے۔ حرام خور بیت اللہ شریف میں بھی جا کر دُعا مانگے تو رد کر دی جاتی ہے۔ (مسلم)

دُعا کی قبولیت کے مخصوص اوقات

(۱) "رات کا آخری حصہ"۔ اس وقت رحمت الٰہی متوجہ ہوتی ہے (بخاری مسلم) (۲) لیلۃ القدر (ترمذی) (۳) جمعہ کی کسی ساعت میں (مسلم) (۴) خاص طور پر امام کے منبر پر بیٹھنے سے نماز سے فارغ ہونے تک (حصن حصین) (۵) جمعہ کی رات (ابوداؤد) (۶) اذان اور اقامت کے درمیان (ابوداؤد) (۷) فرض نماز کے بعد (ترمذی) (۸) عرفہ کے دن کی دعا (ترمذی) (۹) زمزم پینے کے وقت (مستدرک حاکم) (۱۰) روزہ افطار کرنے کے وقت (۱۱) قرآن کی تلاوت اور ختم کرنے کے بعد (ترمذی) (۱۲) امام کے ولا الضالین کہنے کے وقت (بخاری)

وہ لوگ جن کی دُعائیں قبول ہوتی ہیں

(۱) ماں باپ کی دُعا اولاد کے حق میں (ترمذی) (۲) مظلوم کی دُعا (ترمذی) (۳) مسافر کی دُعا (ترمذی) (۴) حاکم عادل کی (بخاری و مسلم) (۵) فرمانبردار اولاد کی دُعا (ابوداؤد) (۶) روزہ دار کی دُعا افطار کے وقت (مسلم) (۷) مسلمان کی دُعا اپنے غیر حاضر بھائی کے لیے۔

وہ مقامات جہاں مانگی ہوئی دُعائیں قبول ہوتی ہیں

(۱) بیت اللہ شریف کے اندر (مسلم) (۲) "ملتزم" جو رکن یمانی اور مقام ابراہیم کے درمیان ہے (طبرانی) (۳) زمزم کے کنوئیں کے پاس (دارقطنی) (۴) صفا و مروہ کی پہاڑی پر (۵) "مسعیٰ" جہاں سعی کی جاتی ہے۔ (۶) مقام ابراہیم کے پاس (۷) عرفات میں (مسلم) (۸) مشعر الحرام مزدلفہ (قرآن)

دُعا قبول ہونے کے بعد کی دُعا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس شخص کو یہ محسوس ہو جائے کہ اس کی دُعا قبول ہو گئی مثلاً بیماری سے شفاء پائے یا سفر سے بخیریت واپس آئے تو یہ دُعا پڑھے:

(۱۲) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِعِزَّتِہٖ وَجَلَالِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ (ترمذی)

---

۱۲ اس اللہ کا شکر جس کی عزت اور جلال کے سبب نیک کام پورے ہوتے ہیں۔

انبیاء علیہم السلام کی دُعائیں

حضرت آدم علیہ السلام :۔

(۱۳) رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۔ (الاعراف ۲۳)

حضرت نوح علیہ السلام :۔

(۱۴) رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ۔ (المومنون ۲۹)

(۱۵) فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ (الشعراء ۱۱۸)

(۱۶) رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا

۱۳؎ پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا، اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔

۱۴؎ اور (یہ بھی) دُعا کرنا کہ اے پروردگار ہم کو مبارک جگہ اُتاریو۔ اور تو سب سے بہتر اُتارنے والا ہے۔

۱۵؎ سو تو میرے اور اُن کے درمیان ایک کھُلا فیصلہ کر دے اور مجھے اور جو میرے ساتھ ہیں اُن کو بچا لے۔

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا۔ (نوح ۲۸)

⑰ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (القمر ۱۰)

حضرت ابراہیم علیہ السلام

⑱ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَکَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِنَا اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّکَ وَاَرِنَا مَنَاسِکَنَا وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۔ (البقرہ ۱۲۷ - ۱۲۸)

۱۶ اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان لاکر میرے گھر میں آئے اس کو اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما۔ اور ظالم لوگوں کے لئے اور زیادہ تباہی بڑھا۔

۱۷ انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ (بارالہا) میں ان کے مقابلے میں کمزور ہوں تو ان سے بدلہ لے۔

۱۸ اے پروردگار یہ خدمت ہم سے قبول فرما بیشک تو سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ اے پروردگار ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھیو۔ اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو اپنا مطیع بناتے رہیو۔ اور (پروردگار) ہمیں ہمارے طریق عبادت بتا اور ہمارے حال پر رحم کے ساتھ توجہ فرما۔ بیشک تو توجہ فرمانے والا مہربان ہے۔

⑭ —— رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ

اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ؕ

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ

تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ

رَّحِيْمٌ ○ رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ

بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ

رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ

النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ

لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ○ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ

مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ

شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ

إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَآءِ ۝ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلٰوةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۔ (ابراہیم ۳۵ – ۴۱)

ترجمہ: ۱۹ (اور جب ابراہیم نے دعا کی) میرے پروردگار اس شہر کو (لوگوں کے لئے) امن کی جگہ بنادے ۔ اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھ ۔ اے پروردگار انھوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے سو جس شخص نے میرا کہنا مانا وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو تو بخشنے والا مہربان ہے ۔ اے پروردگار میں نے اپنی اولاد میدانِ (مکّہ) میں جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت (وادب) والے گھر کے پاس لا بسائی ہے سلے پروردگار تاکہ یہ نماز پڑھیں ۔ تو لوگوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ اُن کی طرف جھکے رہیں ۔ اور اُن کو میووں سے روزی دے ۔ تاکہ (تیرا) شکر ادا کریں ۔ اے پروردگار جو بات ہم چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں تو سب جانتا ہے ۔ اور خدا سے کوئی چیز مخفی نہیں (نہ) زمین میں (نہ) آسمان میں ۔ خدا کا شکر ہے جس نے مجھ کو بڑی عمر میں اسمٰعیل اور اسحاق بخشے ۔ بیشک میرا پروردگار دُعا سننے والا ہے ۔ اے پروردگار مجھ کو

۶۰ رَبِّ هَبْ لِىْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِىْ بِالصّٰلِحِيْنَ وَاجْعَلْ لِّىْ لِسَانَ صِدْقٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ ۝ وَاجْعَلْنِىْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۝ وَاغْفِرْ لِاَبِىْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ۝ وَلَا تُخْزِنِىْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ۙ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝ (الشعراء ۸۳-۸۹)

(ایسی توفیق عنایت) کرکہ نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو بھی (یہ توفیق بخش)۔ اے پروردگار میری دعا قبول فرما۔ اے پروردگار حساب (کتاب) کے دن مجھ کو اور میرے ماں باپ کو، اور مومنوں کی مغفرت کیجیو۔

ترجمہ: ۶۰ اے پروردگار مجھے علم ودانش عطا فرما اور نیکوکاروں میں شامل کر۔ اور پچھلے لوگوں میں میرا ذکر نیک (جاری) کر۔ اور مجھے نعمت کی بہشت کے وارثوں میں کر۔ اور میرے باپ کو بخش دے کہ وہ گمراہوں

۲۱ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ (الصّٰفّٰت)

۲۲ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (الممتحنہ)

حضرت لوط علیہ السلام

۲۳ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ (الشعراء ۱۶۹)

۲۴ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ (العنکبوت ۳۰)

میں سے ہے۔ اور جس دن لوگ اٹھا کر کھڑے کئے جائیں گے مجھے رسوا نہ کیجیو۔ جس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے سکیگا اور نہ بیٹے۔ ہاں جو شخص خدا کے پاس پاک دل لے کر آیا (وہ بچ جائے گا)۔

---

۲۱ اے پروردگار مجھے (اولاد) عطا فرما (جو) سعادتمندوں میں سے (ہو)

۲۲ اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا۔ اور اے پروردگار ہمارے ہمیں معاف فرما۔ بیشک تو غالب حکمت والا ہے۔

۲۳ اے میرے پروردگار مجھکو اور میرے گھر والوں کو ان کے کاموں (کے وبال) سے نجات دے۔

۲۴ اے میرے پروردگار ان مفسد لوگوں کے مقابلے میں مجھے نصرت عنایت فرما۔

حضرت یوسف علیہ السلام :

(۲۵) حضرت یوسف علیہ السلام نے یہ دعا مصر میں اقتدار پانے کے بعد شکرانۂ الٰہی کے لئے مانگی تھی۔

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ (یوسف ۱۰۱)

حضرت یونس علیہ السلام

(۲۶) لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ (الانبیاء ۸۷)

۲۵ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے۔ تو مجھے (دنیا سے) اپنی طاعت (کی حالت) میں اٹھائیو اور (آخرت میں) اپنے نیک بندوں میں شامل کیجیو۔

۲۶ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے (اور) بیشک میں قصوروار ہوں۔

حضرت ایوب علیہ السلام :

(۲۷) اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ (الانبیا ۸۳)

اصحاب طالوت کی دُعا :

(۲۸) رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ (البقرہ ۲۵۰)

حضرت سلیمان علیہ السلام

(۲۹) رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ

---

۲۷ (اور ایوب (کو یاد کرو) جب انھوں نے اپنے پروردگار سے دُعا کی کہ مجھے ایذا ہو رہی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

۲۸ اے پروردگار ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں (لڑائی میں) ثابت قدم رکھ اور (لشکر) کفار پر فتح یاب کر۔

أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصّٰلِحِينَ۔ (النمل ۱۹)

حضرت زکریا علیہ السلام:

۳۰ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ

(آل عمران ۳۸)

۲۹ اور کہنے لگے اے پروردگار! مجھے توفیق عطا فرما. کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں، اُن کا شکر ادا کروں۔ اور ایسے نیک کام کروں کہ تو اُن سے خوش ہو جائے۔ اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔

۳۰ اس وقت زکریا نے اپنے پروردگار سے دُعا کی: اور کہا کہ پروردگار مجھے اپنی جناب سے اولاد صالح عطا فرما۔ تو بے شک دُعا سننے والا (اور قبول کرنے والا) ہے۔

(۳۱) رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ

(الانبیاء ۸۹)

حضرت موسیٰ علیہ السلام:

(۳۲) اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ۔ وَاکْتُبْ لَنَا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَیْكَ ط

(الاعراف ۱۵۵، ۱۵۶)

---

۳۱ اے میرے رب! مجھے اکیلا مت چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔

۳۲ تو ہی ہمارا کارساز ہے۔ تو ہمیں (ہمارے گناہ) بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔ اور ہمارے لئے اِس دُنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی ہم تیری طرف ہو چکے۔

(۳۳) رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَ يَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ (طٰہٰ ۲۵-۲۷)

(۳۴) اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ (القصص ۱۶)

(۳۵) رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (القصص ۲۱)

(۳۶) رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ (القصص ۲۴)

۳۳۔ اے میرے پروردگار (اس کام کیلئے) میرا سینہ کھول دے اور میرا کام آسان کر دے اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔

۳۴۔ اے پروردگار میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا تو مجھے بخش دے۔

۳۵۔ اے پروردگار مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے

۳۶۔ اے پروردگار میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل فرمائے۔

اصحابِ عیسیٰ کی دُعا:

(۳۷) —— اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ۔ (المائدہ ۱۱۴)

اہلِ ایمان کی دُعائیں:

(۳۸) رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ (البقرہ ۲۰۱)

۳۷ عیسیٰ بن مریم نے دُعا کی کہ اے ہمارے پروردگار! ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما۔ کہ ہمارے لئے (وہ دن) عید قرار پائے۔ یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں (سب) کے لئے۔ اور وہ تیری طرف سے نشانی ہو، اور ہمیں رزق دے تو بہترین رزق دینے والا ہے۔

۳۸ پروردگار ہم کو دُنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت بخشیو اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو۔

(۳۹) رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ
لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ
مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (البقرہ ۲۸۶)

(۴۰) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا
وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ
الْوَهَّابُ - رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ

---

۳۹ اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجیو۔ اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو۔ اے پروردگار ہمارے گناہوں سے درگذر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب فرما۔

لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ۔ (آل عمران ۸-۹)

(۴۱) اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔ (آل عمران ۲۶-۲۷)

---

۴۰ اے پروردگار جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کیجیو۔ اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت عطا فرما۔ تو تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔ اے پروردگار تو اُس روز جس (کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں سب لوگوں کو (اپنے حضور میں) جمع کرے گا۔ بیشک خدا خلاف وعدہ نہیں کرتا۔

۴۱ کہو کہ اے خدا (اے) بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور

۴۲ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (آل عمران ۱۴۷)

۴۳ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ (آل عمران ۱۹۲)

اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے۔ ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جان دار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق بخشتا ہے۔

۴۲ اور (اس حالت میں) اُن کے مُنہ سے کوئی بات نکلتی تو یہی کہ اے پروردگار ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت فرما۔

۴۳ اے پروردگار جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا اُسے رُسوا کیا۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

(۴۴) رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۚ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ (آل عمران ۱۹۳، ۱۹۴)

(۴۵) رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ

۴۴ اے پروردگار ہم نے ایک ندا کرنے والے کو سُنا کہ ایمان کے لیے پکار رہا تھا (یعنی) اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے۔ اے پروردگار ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیوں کو ہم سے محو کر اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھا۔ اے پروردگار تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعہ سے وعدے کئے ہیں وہ ہمیں عطا فرما۔ اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کیجیو۔ بے شک کہ تو خلاف وعدہ نہیں کرتا۔

۴۵ اے پروردگار ہم کو اس شہر سے جس کے رہنے والے

بِلَّدُنْكَ وَلِيًّاۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا (النساء ۷۵)

(۴۶) رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ (الاعراف ۱۲۶)

(۴۷) وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (یونس ۸۶)

(۴۸) رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ

ظالم ہیں نکال کر کہیں اور لے جا۔ اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنا اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار مقرر فرما۔

۴۶ اے ہمارے پروردگار ہم پر صبر اور استقامت کے دہانے کھول دے اور ہمیں مسلمان ماریو۔

۴۷ اور اپنی رحمت سے قوم کفار سے نجات بخش۔

۴۸ اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں اُن پر شکر گذار ہوں

الَّتِیٓ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰىهُ وَاَصۡلِحۡ لِیۡ فِیۡ ذُرِّیَّتِیۡ ۚ اِنِّیۡ تُبۡتُ اِلَیۡكَ وَاِنِّیۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ (الاحقاف ۱۵)

۴۹ رَبَّنَاۤ اَتۡمِمۡ لَنَا نُوۡرَنَا وَاغۡفِرۡ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ (التحریم ۸)

اولاد کی دعاء والدین کے لیے:-

۵۰ رَّبِّ ارۡحَمۡهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیۡ صَغِیۡرًا (بنی اسرائیل ۲۴)

اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے اور میرے لئے میری اولاد میں صلاح (تقویٰ) دے میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں

۴۹ اے پروردگار ہمارا نور ہمارے لئے پورا کر اور ہمیں معاف فرما۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

۵۰ اے پروردگار جیسا انھوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا ہے تو بھی اُن کے حال پر رحمت فرما۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دُعا ہجرت کے وقت

(۵۱) رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا (بنی اسرائیل۔۸۰)

اصحابِ کہف کی دُعا

(۵۲) رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا (الکہف۔۱۰)

۵۱ اے پروردگار مجھے (مدینے میں) اچھی طرح داخل کیجیو۔ اور (مکے سے) اچھی طرح نکالیو اور اپنے ہاں سے زور و قوت کو میرا مددگار بنائیو۔

۵۲ اے ہمارے پروردگار ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما، اور ہمارے کام میں درستی (کے سامان) مہیا کر۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاء

(۵۳) رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ (المومنون ۱۱۸)

عباد الرحمٰن کی دعاء

(۵۴) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا (الفرقان ۷۴)

(۵۵) رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا (الفرقان ۶۵)

۵۳ اے میرے پروردگار مجھے بخش دے اور (مجھ پر) رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

۵۴ اے ہمارے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے (دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے دل کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔

۵۵ اے پروردگار دوزخ کے عذاب سے ہم کو دُور رکھیو کہ اس کا عذاب بڑی تکلیف کی چیز ہے۔

ملائکہ عرش کی دعاء

(۵۶) رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۔ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِي وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (المومن ۷-۸)

(۵۶) اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے ۔ تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے راستے پر چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچا لے ۔ اے ہمارے پروردگار ان کو ہمیشہ رہنے کو بہشتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اور جو ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی ۔ بے شک تو غالب حکمت والا ہے ۔

سلف صالحین کے لئے اخلاف کی دُعا

۵۷ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔ (الحشر-۱۰)

ذکر الٰہی کا حکم

اللہ نے اپنی یاد کا بندوں کو حکم دیا ہے۔ ارشاد ہے:

۵۸ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا (الاحزاب ۴۱-۴۲)

۵۷ اے پروردگار ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما۔ اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ (حسد) نہ پیدا ہونے دے۔ اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

۵۸ اے اہل ایمان خدا کا بہت ذکر کیا کرو، اور صبح و شام اس کی پاکی بیان کرتے رہا کرو۔

ذکر الٰہی کا اجر عظیم :

فرمایا : فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ ۔ (البقرہ ۱۵۲)

ذکر الٰہی سے قلب کو اطمینان حاصل ہوتا ہے :

فرمایا : اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ (الرعد ۲۸)

ذکر الٰہی کرنے والے کا مرتبہ :

* اللہ کو یاد کرنے والا مجاہد اور شہید سے بھی افضل ہے ۔ (ابوداؤد)
* ذکر الٰہی سے بہتر کوئی صدقہ نہیں ۔ (ترمذی)

ذکر کے آداب

اللہ تعالیٰ کا ذکر نہایت خشوع اور خضوع اور ذکر کے الفاظ سمجھ کر کیا جائے ۔ غفلت کے مقامات پر خاص طور پر ذکر کیا جائے ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک ہمیشہ ذکر الٰہی سے تر رہتی تھی ۔

دوسرا باب

قرآن مجید کی مخصوص دعائیں :-

یوں تو قرآن مجید مکمل شفاء و رحمت ہے اور اس کے ایک ایک حرف کی تلاوت پر دس دس نیکیاں ملتی ہیں اس کے باوجود قرآن کی کچھ مخصوص سورتوں کی تلاوت کا ثواب خصوصی طور پر ملتا ہے مثلاً

سورۃ الفاتحہ کی فضیلت :-

سورۂ فاتحہ کو "اُم القرآن"، "الشفاء" "الکافیہ" وغیرہ بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے مثل قرآن اور دوسری آسمانی کتابوں میں بھی کوئی دوسری سورۃ نازل نہیں ہوئی اس کو "رقیہ" یعنی پڑھ کر دم کرنے والی سورۃ بھی کہا جاتا ہے اور یہ ہر بیماری کے لئے شفاء ہے۔

سورۃ البقرہ کی فضیلت :-

سورۂ بقرہ، قرآن مجید کا "سنام" یعنی کوہان ہے جو اس کی عظمت کی نشانی ہے۔ اس کی تلاوت بڑی بابرکت ہے، اس کا چھوڑنا حسرت و افسوس کا باعث ہے، اس پر کسی جادوگر کا بھی بس نہیں چلتا۔ جو شخص رات میں اس کی دو آخری آیتوں کو پڑھ لے تو اس کے لئے کافی ہوں گی۔ (مسلم)

یہ دونوں آیتیں عرش الٰہی کے نیچے خزانے سے ملی ہیں۔

(ترمذی)

آیۃ الکرسی کی فضیلت : قرآن مجید کی یہ سب سے بڑی اور مشہور آیت ہے۔ رات کو سوتے وقت پڑھنے سے شیطان قریب نہیں آتا اور اللہ کی طرف سے اس کی نگہبانی کی جاتی ہے۔ اس کی تلاوت سے رنج و غم دور ہوتا ہے۔ روزی میں برکت ہوتی ہے۔ ہر نماز کے بعد پڑھنے والے کو جنّت کی بشارت دی گئی ہے۔

سورۃ کہف کی فضیلت : اس سورۃ کی بابت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس کو جمعہ کے دن پڑھے گا تو اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک کے لئے یہ سورۃ اس کی روشنی ہوگی۔ (حاکم)

اور جو اس کے شروع کی دس آیتیں پڑھے گا وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ ہوگا (مسلم)

سورۂ یٰسین کی فضیلت : سورۂ یٰسین قرآن کا دل ہے۔ جو شخص اللہ اور آخرت کے لئے اس کو پڑھے گا اس کی مغفرت ہوگی۔ سورۂ یٰسین ہر صبح پڑھنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

سورۂ ملک کی فضیلت : جو شخص اس سورۃ کو ہر رات پڑھے گا۔ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر شب کو الٓمّ سجدہ کے ساتھ ملا کر اس سورۃ کو پڑھا کرتے تھے۔

(ترمذی)

سورۂ واقعہ کی فضیلت: جو شخص اس کو ہر رات پڑھے گا کبھی اس کو فاقہ نہیں ہوگا اور جو ہمیشہ اس کو پڑھتا رہے گا وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود روزانہ اس کو اپنی بچیوں کو سکھا کر ہمیشہ رات کو پڑھایا کرتے تھے۔ (ترمذی)

اس کے علاوہ سورۂ نباء، سورۃ الزلزال، سورۃ الکافرون، سورۂ اخلاص وغیرہ کے پڑھنے کی بھی بہت تاکید و ترغیب آئی ہے۔

قرآن مجید کی مخصوص دعائیں

(۵۹) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ؕ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ (آمین)

(۵۹) سب تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے۔ بڑا مہربان نہایت رحم والا۔ قیامت کے دن کا مالک ہے۔ اے پروردگار ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہم کو سیدھے رستے چلا۔ ان لوگوں کے رستے جن پر تو اپنا فضل کرتا رہا۔ نہ اُن کے جن پر غصے ہوتا رہا۔ اور نہ گمراہوں کے (آمین)

(۶۰) رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۔ (البقرہ ۲۰۱)

(۶۱) رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۔ (البقرہ ۲۸۶)

---

۶۰ پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت بخشیو۔ اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو۔

۶۱ اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجیو۔ اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو اے پروردگار ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب فرما۔

(۶۲) رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۔ (آل عمران ۱۹۳)

(۶۳) رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ (آل عمران ۱۹۴)

(۶۴) رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (الاعراف ۲۳)

(۶۵) رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِیْ

---

۶۲ اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہ معاف فرما۔ اور ہماری برائیوں کو ہم سے دُور کردے اور ہم کو دُنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اُٹھا۔

۶۳ اے ہمارے رب اور عطا کر ہمیں وہ سب چیزیں جن کا تونے ہم سے اپنے رسولوں کے ذریعہ وعدہ کیا ہے۔ اور ہم کو قیامت کے دن رُسوا نہ کرنا۔ بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

۶۴ اے ہمارے رب ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ اگر تو ہم کو نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم برباد ہو جائیں گے۔

۶۵ اے میرے رب مجھ کو نماز پڑھنے والا بنا اور میری اولاد کو بھی۔

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۔ (ابراہیم ۴۰،۴۱)

(۶۶) رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ (الاعراف ۱۲۶)

(۶۷) فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ (یوسف ۱۰۱)

(۶۸) رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا (بنی اسرائیل ۲۴)

اور میری دُعا قبول فرما۔ اے ہمارے رب بخش دے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور مومنوں کو حساب کتاب کے دن۔

۶۶ اے ہمارے رب ہم پر صبر واستقامت ڈالدے اور ہم کو مسلمان اٹھانا۔

۶۷ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دُنیا و آخرت میں میرا کارساز ہے۔ تو مجھے دُنیا سے مسلمان اُٹھائیو۔ اور آخرت میں مجھے اپنے نیک بندوں میں داخل کیجئو۔

۶۸ اے میرے رب جیسا کہ انھوں (ماں باپ) نے مجھے بچپن میں شفقت سے پالا، تو بھی اُن پر رحمت فرما۔

(۶۹) رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْلِیْٓ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَھُوْا قَوْلِیْ (طٰہٰ: ۲۵، ۲۸)

(۷۰) رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا (طٰہٰ ۱۱۴)

(۷۱) اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ (الانبیاء ۸۳)

(۷۲) لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ (الانبیاء ۸۷)

(۷۳) رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ (الانبیاء ۸۹)

ت ۶۹ میرے پروردگار (اس کام کے لئے) میرا سینہ کھول دے اور میرا کام آسان کر دے اور میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ وہ بات سمجھ لیں۔

ت ۷۰ میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے۔

ت ۷۱ بیشک مجھے تکلیف پہونچی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

ت ۷۲ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے اور بیشک میں قصوروار ہوں۔

ت ۷۳ میرے رب مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔

(۷۴) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا (الفرقان ۷۴)

(۷۵) رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔ (الاحقاف ۱۵)

(۷۶) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا

۷۴ؔ اے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں کی طرف (دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔

۷۵ؔ اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تونے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں اُن کا شکرگذار ہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے اور میرے لئے میری اولاد میں صلاح (تقویٰ) دے۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔

۷۶ؔ اے پروردگار ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے

بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّکَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ۔ (الحشر ۱۰)

(۷۷) رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ (نوح ۲۸)

(۷۸) رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (البقرۃ : ۱۲۷)

تیسرا باب

اسم اعظم کا بیان :-

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اسم اعظم کے ساتھ جو شخص بھی دُعا مانگے گا قبول کی جائے گی اور اس کے ساتھ جو بھی سوال کریگا پورا کیا جائے گا۔ اور اسم اعظم وہ دُعا ہے جس کو حضرت یونس علیہ السلام

ہیں گناہ معاف فرما۔ اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ (و حسد) نہ پیدا ہونے دے۔ اے ہمارے پروردگار۔ تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

۷۷ اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان لاکر میرے گھر میں آئے اُس کو اور تمام ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو معاف فرما۔

۷۸ اے پروردگار ہم سے یہ خدمت قبول فرما۔ بیشک تو سُننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

نے ظلمات میں دعا مانگی تھی:

(۷۹) لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ (الانبیاء ۸۷)

حضرت بریدہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ پڑھتے ہوئے سُنا:

(۸۰) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

تو آپ نے فرمایا کہ اس نے اسم اعظم کے ساتھ دعا مانگی ہے۔ اس

---

۷۹ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے اور بیشک میں قصور وار ہوں۔

۸۰ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس وسیلہ سے کہ گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو اکیلا ہے، بے نیاز ہے جو نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ہے۔ اور کوئی بھی اس کا ہمسر نہیں ہے۔

کے ساتھ جو بھی دعا مانگے گا دیا جائے گا۔

حضرت اسماء بنت یزید فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ کا اسم اعظم ان دونوں آیتوں میں ہے۔

(۸۱) وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۔ (البقرہ ۱۶۳)

اور آل عمران کا شروع :

(۸۲) الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

اسمائے حسنیٰ

اللہ کے ننانوے ناموں کا بیان

اللہ کا ارشاد ہے :

(۸۳) وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا

(اعراف ۱۸۰)

---

۸۱ اور (لوگو) تمہارا معبود خدائے واحد ہے۔ اُس بڑے مہربان اور نہایت رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

۸۲ الم۔ خدا (جو موجود برحق ہے) اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہمیشہ رہنے والا ہے

۸۳ اور اللہ کے لئے اچھے نام ہیں، تو اس کو اُنہیں ناموں سے پکارو۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جو اُن کو یاد رکھے گا بہشت میں داخل ہوگا۔ اور وہ نام یہ ہیں :

(۸۴) هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اَلرَّحْمٰنُ ، اَلرَّحِيْمُ ، اَلْمَلِكُ ، اَلْقُدُّوْسُ

اَلسَّلَامُ ، اَلْمُؤْمِنُ ، اَلْمُهَيْمِنُ ، اَلْعَزِيْزُ

اَلْجَبَّارُ ، اَلْمُتَكَبِّرُ ، اَلْخَالِقُ ، اَلْبَارِئُ ،

اَلْمُصَوِّرُ ، اَلْغَفَّارُ ، اَلْقَهَّارُ ، اَلْوَهَّابُ ،

اَلرَّزَّاقُ ، اَلْفَتَّاحُ ، اَلْعَلِيْمُ ،

اَلْقَابِضُ ، اَلْبَاسِطُ ، اَلْخَافِضُ ، اَلرَّافِعُ ،

---

۸۴ وہی اللہ ہے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ بڑا مہربان۔ نہایت رحم والا۔ بادشاہ ، پاک و بے عیب ، سلامتی دینے والا ، امن میں رکھنے والا ، محافظ ، غالب باعزت ، زبردست ، بڑائی کرنیوالا ، پیدا کرنے والا ، عالم کا بنانیوالا ، صورت بنانیوالا ، بخشنے والا ، سب پر غالب ، کثرت سے دینے والا ، روزی دینے والا ، کھولنے والا ، ہر چیز کا جاننے والا ، بند کرنے والا ، کشادہ کرنے والا ، پست کرنے والا ، بلند کرنے والا۔

اَلْمُعِزُّ ، اَلْمُذِلُّ ، اَلسَّمِيْعُ ، اَلْبَصِيْرُ ،

اَلْحَكَمُ ، اَلْعَدْلُ ، اَللَّطِيْفُ ، اَلْخَبِيْرُ ،

اَلْحَلِيْمُ ، اَلْعَظِيْمُ ، اَلْغَفُوْرُ ، اَلشَّكُوْرُ

اَلْعَلِيُّ ، اَلْكَبِيْرُ ، اَلْحَفِيْظُ ، اَلْمُقِيْتُ ،

اَلْحَسِيْبُ ، اَلْجَلِيْلُ ، اَلْكَرِيْمُ ، اَلرَّقِيْبُ

اَلْمُجِيْبُ ، اَلْوَاسِعُ ، اَلْحَكِيْمُ ، اَلْوَدُوْدُ ،

اَلْمَجِيْدُ ، اَلْبَاعِثُ ، اَلشَّهِيْدُ ، اَلْحَقُّ ،

عزّت دینے والا ، ذلیل کرنے والا ، سُننے والا ، دیکھنے والا ،

فیصلہ کرنے والا ، انصاف کرنے والا ، باریک بیں ، ہر چیز سے باخبر ،

بردبار ، بزرگ ، بخشنے والا ، قدرداں ۔

سب سے بلند ، سب سے بڑا ، محافظ ونگہبان ، محافظ ،

قدرت والا ، حساب لینے والا ، بڑی شان والا ، کرم والا ، ہر شئی کا نگہبان ،

دُعا کا قبول کرنے والا ، کشادہ رحمت ، حاکم باحکمت ، محبت والا ،

بزرگی والا ، اُٹھانے والا ، حاضر ، سچّا ،

اَلْوَكِيْلُ ، اَلْقَوِيُّ ، اَلْمَتِيْنُ ، اَلْوَلِيُّ ،
اَلْحَمِيْدُ ، اَلْمُحْصِيْ ، اَلْمُبْدِئُ ، اَلْمُعِيْدُ
اَلْمُحْيِيْ ، اَلْمُمِيْتُ ، اَلْحَيُّ ، اَلْقَيُّوْمُ ، اَلْوَاجِدُ
اَلْمَاجِدُ ، اَلْوَاحِدُ ، اَلْاَحَدُ ، اَلصَّمَدُ
اَلْقَادِرُ ، اَلْمُقْتَدِرُ ، اَلْمُقَدِّمُ ، اَلْمُؤَخِّرُ
اَلْاَوَّلُ ، اَلْاٰخِرُ ، اَلظَّاهِرُ ، اَلْبَاطِنُ
اَلْوَالِيُّ ، اَلْمُتَعَالِيُّ ، اَلْبَرُّ ، اَلتَّوَّابُ

کارساز ، زبردست ، قوت والا ، مددگار ،
قابل تعریف ، ہر چیز کا گھیرنے والا ، ایجاد کرنے والا ، دوبارہ زندہ کرنے والا
زندہ کرنے والا ، مارنے والا ، ہمیشہ زندہ رہنے والا ، نگرانی کرنے والا ،
غنی ۔ بزرگی والا ، اکیلا ، یکتا ، بے نیاز سب اس کے محتاج ،
قدرت والا ، اقتدار والا ، آگے کرنے والا ، پیچھے کرنے والا ،
سب سے پہلا ، سب سے بعد والا ، حاضر ، پوشیدہ ،
مالک ، بلند شان ، اپنے بندوں پر مہربان ، توبہ قبول کرنے والا ۔

اَلْمُنْتَقِمُ ، اَلْعَفُوُّ ، اَلرَّؤُفُ ، مَالِكُ الْمُلْكِ

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ، اَلْمُقْسِطُ ، اَلْجَامِعُ

اَلْغَنِیُّ ، اَلْمُغْنِیُّ ، اَلْمَانِعُ ، اَلضَّارُّ ،

اَلنَّافِعُ ، اَلنُّوْرُ ، اَلْهَادِیُ ، اَلْبَدِیْعُ

اَلْبَاقِیُّ ، اَلْوَارِثُ ، اَلرَّشِیْدُ ، اَلصَّبُوْرُ۔

وہ کلمے جن سے دُعاء قبول ہوتی ہے

(۸۵) یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

اس کلمے کے ساتھ جو شخص دُعا مانگے گا ضرور قبول ہوگی۔ آنحضرت

سزا دینے والا، معاف کرنے والا، نہایت مہربان، سب جہاں کا مالک،

جلال وتکریم والا، عادل، جمع کرنے والا،

سب سے بے نیاز، بے پرواہ کرنے والا، روکنے والا، ضرر پہونچانے والا،

نفع دینے والا، روشنی دینے والا، راہ بتانے والا، ایجاد کرنے والا،

ہمیشہ باقی رہنے والا، فنائے عالم کے بعد باقی رہنے والا، راہ نما، صبر کرنے والا۔

۸۵ اے جلال اور بزرگی والے۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے سنا جو یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ کہہ کر دُعا مانگ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا تیری دعا قبول ہوئی تو جو چاہے مانگ۔" (ترمذی)

(۸۶) یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

جو شخص تین بار اس کلمے کے ساتھ دُعا مانگتا ہے ایک فرشتہ اس کو بشارت دیتا ہے کہ رحمت الٰہی تیری طرف متوجہ ہوئی۔

اور جو شخص ان پانچ کلمات کے وسیلے سے دُعا مانگتا ہے اللہ اُس کی ہر دُعا قبول کرتا ہے۔

(۸۷) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ (ترمذی)

---

۸۶ اے بہت ہی زیادہ رحم کرنے والے

۸۷ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کے لئے سلطنت ہے، اور اُسی کے لئے سب تعریف ہے، وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے، نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور نہ کوئی زور ہے نہ قوت مگر صرف اللہ کے ساتھ۔

کلمۂ طیبہ کی فضیلت

(۸۸) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ کلمۂ طیبہ افضل ذکر ہے (ترمذی)

* اور یہ سب قولی نیکیوں میں افضل ہے۔ (احمد)
* جو شخص صدق دل سے یہ کلمہ کہے جنت اس کے لئے واجب ہے (مسلم)
* نیز فرمایا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سے اپنا ایمان تازہ کیا کرو۔ ساتوں آسمان و زمین بھی اس کلمہ کے وزن کے مقابلہ میں ہلکے ہیں۔ (نسائی)

کلمۂ توحید کی فضیلت

(۸۹) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (بخاری)

---

۸۸ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے سچے رسول ہیں

۸۹ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے سلطنت ہے، اور اسی کے لئے تعریف ہے، وہی زندہ کرتا ہے وہی مارتا ہے وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

جو شخص یہ کلمہ دس بار کہے تو اس کو اس شخص کے برابر ثواب ملتا ہے جس نے اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد سے چار غلام آزاد کئے۔ اور اس کے ایک بار کہنے کا ثواب ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔ اور جو یہ کلمہ سو بار پڑھے گا اس کو دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے اور اس کے واسطے سو نیکی لکھی جاتی ہے اور اس کی سو برائی مٹائی جاتی ہے اور اس کو شیطان سے پناہ ہوتی ہے اور کوئی عمل اس سے افضل نہیں۔ (بخاری)

کلمۂ شہادت کی فضیلت

(۹۰) اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

جو شخص یہ کلمہ کہے تو اللہ اس پر جہنم کو حرام کر دیتا ہے۔

اللہ کے نزدیک سب سے پیارے کلمے۔

(۹۱) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

---

۹۰ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

۹۱ پاک ہے اللہ اور اسکی حمد کرتے ہیں پاک ہے اللہ عظمت والا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے "دو کلمے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں اور میزان میں بھاری ہوں گے اور اللہ کے نزدیک بہت پیارے ہیں (بخاری)

یہ کلمے اللہ کی راہ میں سونے کا پہاڑ خرچ کرنے سے زیادہ پیارے ہیں۔ جو شخص رات کو گھبرائے، نیند نہ آتی ہو، دشمن کا مقابلہ کرنے سے ڈرتا ہو، مال کے بخل کا خوف ہو وہ اس کلمہ کو بکثرت پڑھے۔ (طبرانی)

تسبیح و تکبیر کی فضیلت

(۹۲) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اس کلمہ کے ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور یہ چاروں کلمے اللہ کو بہت پیارے ہیں اور یہ آسمان و زمین کو نیکیوں سے بھر دیتے ہیں۔ (مسلم)

اور اللہ تعالیٰ نے سب کلاموں سے یہ چار کلمے چن لئے ہیں (نسائی)

اور یہ کلمے باقیات الصالحات میں سے ہیں۔ (نسائی)

---

۹۲ پاک ہے اللہ اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

۹۳ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کی فضیلت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ یہ کلمہ جنّت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ (ابوداؤد)

* جو شخص یہ کلمہ پڑھے تو بہشت میں اس کے واسطے درخت بویا جاتا ہے۔ (مسند احمد)

* یہ کلمہ ننانوے بیماریوں کی دوا ہے جن میں سے سب سے آسان غم و فکر ہے۔ (مستدرک حاکم)

* جس کو اللہ نے کوئی نعمت دی ہے اور وہ اس نعمت کو باقی رکھنا چاہتا ہو تو اس کو کثرت سے اِس کلمہ کو پڑھنا چاہیئے۔ (طبرانی)

* یہ کلمہ دشمن کی قید سے نجات کا بھی ذریعہ ہے۔ (ترغیب وترہیب)

صبح وشام کی دُعائیں

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا وَّسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَّأَصِيلًا۔

اے ایمان والو! ذکر کرو اللہ کا بہت زیادہ۔ اور پاکی بیان کرو اس کی صبح وشام۔ (الاحزاب ۴۱، ۴۲)

---

۹۳ نہیں ہے کوئی زور اور نہ کوئی طاقت سوائے اللہ کے۔

(۹۴) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ (ابوداؤد)

اس دعا کو تین بار پڑھنا چاہئے۔ اس کا پڑھنے والا سات دن کی تکلیف سے محفوظ رہے گا۔

(۹۵) اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ (طبرانی)

(۹۶) فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

---

۹۴ اس اللہ کے نام سے صبح و شام کرتا ہوں جس کے نام کی وجہ سے زمین و آسمان میں کوئی چیز تکلیف نہیں پہونچا سکتی اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

۹۵ پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پورے کلمات کے ذریعہ مخلوق کی برائی سے۔

۹۶ بس اللہ کی تسبیح کرو جب تم کو شام ہو اور جب تم کو صبح ہو، اور اسی کی تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں۔

وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ

مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ

يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ

تُخْرَجُوْنَ ۔ (سورۃ الروم ۱۷-۱۹) (ابوداؤد)

سیّد الاستغفار

(۹۷) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ

مَا اسْتَطَعْتُ ۔ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ

اور تیسرے پہر بھی اور جب دوپہر ہو۔ وہی زندے کو مُردے سے نکالتا ہے اور وہی مُردے کو زندے سے نکالتا ہے اور زندہ کرتا ہے زمین کو مرنے کے بعد، اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے۔

۹۷ اے اللہ تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے ہی مجھ کو پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں۔ جتنی میری طاقت ہے اپنے بُرے کام کی بُرائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ

فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

اس دعا کو سید الاستغفار کہا جاتا ہے۔ جس نے شام کو اسے پڑھا اور اسی شام کو مر گیا تو جنت میں داخل ہوگا۔ اور اگر صبح پڑھا اور صبح ہی مر گیا تو جنتی ہوگا۔ (مسلم)

آیۃ الکرسی کی فضیلت

(۹۸) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں۔ مجھے بخش دے۔ تیرے سوا گناہوں کو کوئی معاف نہیں کرتا۔

۹۸؎ خدا (وہ معبود برحق ہے) کہ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ زندہ، ہمیشہ رہنے والا، اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے۔

وَلَا يُحِيطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۔ (البقرہ ۲۵۵)

جو شخص آیۃ الکرسی کو سوتے وقت پڑھے گا رات بھر شیطان اس کے قریب نہیں آئے گا۔ (مسلم) نیز سورۂ اخلاص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ سورۂ فلق قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ سورۂ الناس قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ صبح و شام تین تین بار پڑھیں تو ہر آفت سے حفاظت ہوگی۔

صرف صبح کی دُعائیں

(۹۹) اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا

جو کچھ لوگوں کے رُوبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہو چکا ہے اُسے سب معلوم ہے۔ اور وہ اُس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے۔ ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے) اس کی بادشاہی (اور علم) آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے اور اسے انکی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا عالی مرتبہ اور جلیل القدر ہے۔

۹۹ ہم نے صبح کی اور اللہ رب العالمین کے تمام ملک نے صبح کی۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں آج کے دن کی بھلائی کے لئے، اور۔

الْيَوْمِ وَفَتْحَهُ وَنَصْرَهُ وَنُوْرَهُ وَبَرَكَتَهُ وَ
هُدَاهُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَافِيْهِ وَشَرِّ
مَابَعْدَهُ۔ (ابوداؤد)

(۱۰۰) اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَ
بِكَ نَحْيٰ وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ (ترمذی)

(۱۰۱) اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ
الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ

فتح وامداد اور روشنی اور برکت طلب کرتا ہوں۔ اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس دن کی برائی اور اس دن کے بعد کی برائی سے۔

۱۰۰ اے اللہ تیری ہی مدد سے ہم نے صبح کی اور تیری ہی مدد سے شام کی اور تیری ہی مدد سے ہم جی رہے ہیں اور تیرے ہی حکم سے مریں گے اور تیری ہی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

۱۰۱ ہم نے فطرت اسلام اور کلمۂ اخلاص اور اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین اور اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر صبح کی، ابراہیم جو یک سو تھے،

حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۔ (احمد و دارمی)

یہ تمام دعائیں صبح کے لئے مخصوص ہیں۔ ان میں سے کوئی ایک یا سب ہی صبح کے وقت پڑھی جائیں۔ ان کے علاوہ بھی احادیث میں صبح کی بہت سی دُعائیں مذکور ہیں۔ لیکن بغرض اختصار انہی چند دُعاؤں پر اکتفا کیا گیا۔

صرف شام کی دعائیں

(۱۰۳) اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهُدَاهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا (مشکوٰۃ)

اور مشرکین میں سے نہ تھے۔

۱۰۳ ہم نے شام کی اور تمام ملک نے اللہ رب العالمین کے لئے شام کی۔ اے اللہ سوال کرتا ہوں تجھ سے اس رات کی بھلائی۔ فتح اور مدد اور اس کی روشنی اور برکت، اور ہدایت کا۔ اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس رات کی برائی اور اس کے بعد کی برائی سے۔

(۱۰۳) اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ۔ (ابوداؤد و ترمذی)

(۱۰۴) اَللّٰهُمَّ مَا اَمْسٰى بِىْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ۔ (ترمذی)

جمعہ کی صبح کی دُعاء

جو شخص جمعہ کے دن نماز فجر سے پہلے اس دُعاء کو تین بار پڑھے گا اللہ اس کے سب گناہ معاف کر دیگا اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

(۱۰۵) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ

ترجمہ ۱۰۳ اے اللہ تیری ہی رحمت سے ہم نے شام کی اور صبح کی اور تیری رحمت سے زندہ ہیں اور تیرے ہی حکم سے مریں گے اور تیری طرف اٹھ کر جانا ہے۔

ترجمہ ۱۰۴ اے اللہ جو بھی نعمت میرے پاس ہے یا تیری مخلوق میں سے کسی کے پاس ہے وہ صرف تیری ہی جانب سے ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ تیرے ہی لئے حمد اور شکر ہے۔

ترجمہ ۱۰۵ میں معافی چاہتا ہوں اس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہمیشہ رہنے والا

الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔ (عمل الیوم واللیلۃ)

دن نکلنے کے بعد کی دعاء

(۱۰۶) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَقَالَنَا يَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا۔ (مسلم)

دن کی دعائیں

(۱۰۷) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ (بخاری ومسلم)

اس دعا کے علاوہ دن میں سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھنا چاہیے۔ اس سے بندے کے سارے گناہ معاف ہوجاتے ہیں (مسلم) اسی طرح دن میں جو شخص دس بار اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پڑھے گا اس کی حفاظت کے لئے ایک فرشتہ مقرر ہوگا اور وہ

اور قائم رہنے والا اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

۱۰۶ اس اللہ کا شکر جس نے ہمکو آج کے دن درگذر کردیا اور ہمارے گناہوں کی وجہ سے ہمکو ہلاک نہیں کیا۔

۱۰۷ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔ (حصن حصین)

سونے کے وقت کی دُعائیں

(۱۰۸) جب آدمی سونے کا ارادہ کرے تو بستر کو کپڑے سے تین بار جھاڑ لے اور داہنا ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھ کر سوئے۔ اور ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور ۳۴ مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھے۔

اور ان دعاؤں میں سے کسی ایک کو یا ممکن ہو تو سب کو پڑھ کر سو جائے۔ (بخاری و مسلم)

(۱۰۹) اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى۔ (بخاری)

(۱۱۰) بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ۔ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ۔ (بخاری و مسلم)

---

۱۰۹ اے اللہ میں تیرے ہی نام سے مرتا اور جیتا ہوں۔

۱۱۰ اے اللہ تیرے ہی نام سے میں نے اپنا پہلو رکھا ہے اور تیرے ہی نام پر اُٹھاؤں گا۔ اگر تو نے میری جان روک لی تو اس پر رحم فرمانا اور اگر اس کو چھوڑ دیا تو اس کی حفاظت کرنا جیسی تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔

(۱۱۱) اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ (ابوداؤد)

رات کو جاگنے کے بعد کی دُعاء

رات کو کسی وقت نیند کھل جائے تو یہ دُعا پڑھنی چاہیئے۔

(۱۱۲) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ۔ (بخاری)

---

۱۱۱ اے اللہ اپنے عذاب سے مجھ کو بچانا جس دن اپنے بندوں کو تو اٹھائے گا۔

۱۱۲ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ملک اسی کے لئے ہے اور تعریف اسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ ہر عیب سے پاک ہے۔ اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور کوئی زور اور قوت نہیں مگر صرف اللہ کو۔ اے اللہ مجھ کو بخش دے۔

نیند میں ڈرنے کی دُعاء

(۱۱۳) اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنَ۔ (ترمذی)

چاہیے کہ جب بُرا خواب نظر آئے اور نیند میں ڈر معلوم ہو تو بائیں جانب تُھو تُھو کر کے کروٹ بدل لے اور تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ پڑھے۔ پھر مذکورہ بالا دُعا پڑھے۔

نیند نہ آنے کی دُعا

بے خوابی کی وجہ سے جو شخص پریشان ہو اس کو چاہیئے کہ یہ دُعا پڑھ کر سوجائے۔ اِن شاء اللہ بے چینی دور ہو کر نیند آجائے گی۔

(۱۱۴) اَللّٰھُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَھَدَأَتِ الْعُیُوْنُ

---

۱۱۳ میں اللہ کے پورے کلمات کے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں اس کے غصّے اور اس کے عذاب اور اس کے بندوں کی بُرائی سے اور شیطانوں کے وسوسے، اور ان کے میرے پاس حاضر ہونے سے۔

۱۱۴ اے اللہ ستارے چھپ گئے اور آنکھیں جھلا گئیں۔

وَاَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ، لَاتَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَانَوْمٌ

يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ اِهْدِ لَيْلِيْ وَاَنِمْ عَيْنِيْ (حصن حصین)

سو کر اُٹھنے کی دُعاء

(۱۱۵) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا

وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ۔ (بخاری)

اگر درمیان رات میں نیند کھل جائے تو آسمان کی طرف نظر اُٹھا کر

آل عمران کی اخیر آیتیں اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے لے کر

آخر تک پڑھنا چاہیئے ۔ یہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا۔ (بخاری)

اور ساتھ ہی یہ دُعا بھی پڑھنی چاہیئے۔

(۱۱۶) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ

نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّمِنْ

اور تو زندہ اور قائم رہنے والا ہے ۔ تجھ کو نہ اُونگھ آتی ہے نہ نیند۔ اے ہمیشہ زندہ رہنے والے آرام دے میری رات کو اور سُلا دے میری آنکھ کو۔

۱۱۵ سب تعریف اسی اللہ کیلئے ہے جس نے ہم کو مارنے کے بعد زندہ کیا اور اُسی کی طرف سب کو جانا ہے

۱۱۶ اے اللہ میرے دل میں نور پیدا کردے اور میرے کان اور میری آنکھ میں نور ڈال دے ۔ اور میرے داہنی طرف اور میرے بائیں طرف روشنی

بَیْنَ یَدَیَّ نُوْرًا وَّمِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَّمِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ

(احمد)

چوتھا باب

طہارت، اذان اور نماز سے متعلق دُعائیں

پیشاب خانہ و پائخانہ میں داخل ہونے کی دُعا:

حضرت زید بن ارقم رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پیشاب و پاخانے کے وقت یہ شیاطین موجود رہتے ہیں۔ لہذا جب کوئی بیت الخلاء میں داخل ہو تو بسم اللہ کے بعد یہ دُعا پڑھے:

(۱۱۷) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔ متفق علیہ

کردے اور میرے سامنے اور میرے پیچھے اور میرے اوپر اور نیچے روشنی کردے۔ اور قیامت کے دن میری روشنی کو بہت بڑی کردے۔

۱۱۷ اے اللہ ناپاک شیطانوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

پیشاب و پاخانے سے فارغ ہونے کی دُعا

حضرت عائشہ رض فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء سے باہر آتے تو فرماتے :

(۱۱۸) غُفْرَانَكَ (ترمذی۔ ابن ماجہ)۔

وضو اور تیمّم کی دُعا

وضو شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ کہنا چاہیئے (ترمذی، ابو سعید خدری) اچھی طرح وضو کرنے کے بعد یہ دُعا پڑھنی چاہیئے۔

(۱۱۹) اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

جو شخص یہ دُعا پڑھے گا اس کے لئے جنّت کے آٹھوں دروازے کُھل جائیں گے جن میں سے بھی چاہے داخل ہوگا۔ (مسلم)

---

۱۱۸ اے اللہ تیری مغفرت چاہتا ہوں

۱۱۹ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی ساجھی نہیں۔ اور گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

(۱۲۰) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ۔ (ترمذی)

یا یہ دعا پڑھے:

(۱۲۱) سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ

جو شخص یہ دعا پڑھے گا مغفرت کا ایک پرچہ لکھ کر اور پھر اس پر مہر لگا کر رکھ دیا جاتا ہے اور قیامت تک اس کی مہر توڑی نہیں جاتی اور وہ حکم برقرار رہتا ہے۔ (صحیح الجامع الصغیر ج ۵)

گھر سے نماز کے لئے نکلنے کی دعا

(۱۲۲) بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ

---

۱۲۰ اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں میں سے بنا، اور خوب پاک صاف رہنے والوں میں سے بنا۔

۱۲۱ پاک ہے تو اے اللہ۔ اور تیری حمد کرتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں تجھ ہی سے مغفرت چاہتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں

۱۲۲ اللہ کے نام کے ساتھ، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، اور نہیں ہے زور

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ جو شخص یہ دُعا پڑھتا ہے اس سے کہا جاتا ہے کہ تُو بچا لیا گیا، تیری حفاظت کی گئی، تیری رہنمائی کی گئی اور شیطان اس کے پاس سے دُور رہ کر دوسرے شیطان سے کہتا ہے کہ ایسے شخص پر تیرا کیسے بس چلے گا جس کی رہنمائی کی گئی، جس کو بچا لیا گیا اور جس کی حفاظت کی گئی ہے۔ (ابوداؤد، نسائی)

دوسری دُعاء:

حضرت اُمّ سلمہ رضؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر سے نکلتے تو آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے یہ دُعا پڑھتے:

(۱۲۳) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ۔ (نسائی، ابن ماجہ، ابوداؤد، ترمذی)

اور نہ طاقت کسی کو اللہ تعالیٰ کے سوا۔

۱۲۳ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا گمراہ کیا جاؤں یا میں ڈگمگاؤں یا خود میرا قدم ڈگمگائے۔ یا میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا میں بدتمیزی کروں یا مجھ سے بدتمیزی کی جائے۔

مسجد میں داخل ہونے کی دُعاء

مسجد میں داخل ہوتے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیجنا چاہیئے اور داہنا پاؤں مسجد میں رکھتے ہوئے پھر یہ دُعا پڑھنی چاہیئے۔

(۱۲۴) اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔ (مسلم)

یا یہ دُعا پڑھے:

(۱۲۵) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَبِسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

یہ دُعا سُن کر شیطان کہتا ہے کہ یہ شخص پورے دن کے لئے مجھ سے محفوظ کر دیا گیا۔ (ابوداؤد)

مسجد سے نکلنے کی دُعا

مسجد سے نکلتے وقت بایاں پاؤں باہر نکالنا چاہیئے اور یہ دُعا پڑھنی چاہیئے

---

(۱۲۴) اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

(۱۲۵) میں اللہ عظمت والے اور اس کی کریم ذات اور اس کی لازوال سلطنت کی پناہ لیتا ہوں مردود شیطان سے۔

(۱۲۶) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ (مسلم)

اذان اور اس کے جواب اور بعد کی دُعاء

اذان کے انیس ۱۹ معروف کلمات ہیں۔ جن میں چار کلمے دو۲ مرتبہ نیچی آواز سے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اور دو۲ مرتبہ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ یہ ترجیع کے کلمات ہیں۔

اذان کے دوہرے کلمات اور تکبیر کے اکہرے کلمات مشروع ہیں۔

ابو سعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب تم اذان سنو تو ویسے ہی کہو جیسے مؤذن کہتا ہے (متفق علیہ)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب موذن اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے تو تم بھی اللہ اکبر کہو۔ جب اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے تو تم بھی اشہد ان لا الہ الا اللہ کہو، جب اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہے تو تم بھی اشہد ان محمداً رسول اللہ کہو۔ اور جب حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ کہے تو کہو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ جب حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہے تو کہو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ جب اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے تو کہو اللہ اکبر اللہ اکبر

۱۲۶ اے اللہ تجھ سے تیرے عظیم فضل کا سوال کرتا ہوں۔

جب لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے تو کہو لا الٰہ الا اللہ"، جو شخص خلوصِ قلب سے یہ کہے گا جنّت میں داخل ہوگا۔ (مسلم)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اذان سُن کر یہ دُعا پڑھے گا قیامت کے دن میری شفاعت اُس کے لئے واجب ہو جائے گی۔ (بخاری)

(۱۲۷) اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ ۨالْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ (بخاری)

عبداللہ بن عمرؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب مؤذن سے اذان سُنو تو جیسے مؤذن کہتا ہے ویسے ہی تم بھی کہتے جاؤ، پھر مجھ پر درود بھیجو، جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ

---

۱۲۷ اے اللہ اس پوری دُعا اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور انہیں اس مقام محمود میں بھیج جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔

اُس پر دسؔ مرتبہ رحمتیں نازل کرے گا۔ پھر میرے لئے اللہ سے وسیلہ مانگو وسیلہ جنت میں ایک خاص مقام ہے جو اللہ کے صرف ایک ہی بندے کے لئے مخصوص ہے اور مجھے امید ہے کہ وہ ایک بندہ مَیں ہوں گا۔ جو شخص میرے لئے اللہ سے وسیلہ مانگے گا اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگی۔ (مسلم)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اذان اور اقامت کے درمیان کی دُعا رد نہیں کی جاتی۔ لوگوں نے پوچھا اس وقت ہم کونسی دُعا کریں؟ آپ نے فرمایا اللہ سے دُنیا اور آخرت میں عافیت مانگو۔ (ترمذی)

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مؤذن سے اذان سُن کر یہ دُعا پڑھے گا اس کے سارے گناہ معاف کئے جاتے ہیں۔ (مسلم)

(۱۲۸) وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

۱۲۸ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں اور بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُس کے بندے اور رسول

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا۔

جب مؤذن تکبیر میں قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کہے تو کہنا چاہیئے اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا۔ (ابوداؤد)

مغرب کی اذان کے وقت کی دُعا

حضرت اُمِ سلمہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو تعلیم دی کہ مغرب کی اذان کے وقت یہ دُعا پڑھوں۔

(۱۲۹) اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ وَحُضُوْرُ صَلٰوتِكَ فَاغْفِرْلِيْ۔ (ابوداؤد۔ ترمذی۔)

ہیں۔ میں راضی ہُوا اللہ کے ساتھ رب ہونے پر، اور اسلام کے ساتھ دین ہونے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رسول ہونے پر۔

۱۲۹ اے اللہ یہ تیری رات کے آنے اور تیرے دن کے جانے اور تجھ سے دُعا کرنے والوں کی دُعاؤں اور تیری نمازوں کی حضوری کا وقت ہے ایسے وقت مجھے بخش دے۔

تکبیر تحریمہ کے بعد کی دُعا

ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تو قرأت شروع کرنے سے پہلے تھوڑی دیر چپ رہتے۔ میں نے عرض کیا، میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، آپ تکبیر اور قرأت کے درمیان کیا پڑھتے ہیں؟ فرمایا:

(۱۳۰) اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ مِنْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ۔ (متفق علیہ)

ش۱۳۰ اے اللہ میرے اور میری خطاؤں کے درمیان دوری پیدا کردے جس طرح تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری پیدا کی ہے۔ اے اللہ مجھے میری خطاؤں سے اس طرح صاف کردے جیسے سفید کپڑا میل سے صاف کردیا جاتا ہے۔ اے اللہ مجھ سے میری خطائیں دھو دے پانی اور برف اور اولے سے۔

حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تو یہ دعا پڑھتے :

(۱۳۱) سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ (اخرجہ الاربعۃ)

رکوع کی دعائیں

حضرت حذیفہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع فرماتے تو تین مرتبہ پڑھتے :

(۱۳۲) سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ (رواہ الاربعۃ)

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے :

(۱۳۳) اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ

---

۱۳۱ تیری پاکی بیان کرتے ہیں اے اللہ اور حمد کرتے ہیں اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیری بزرگی بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

۱۳۲ پاک ہے میرا رب عظمت والا۔

۱۳۳ اے اللہ میں نے تیرے لئے رکوع کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرے لئے

اَسْلَمْتُ، خَشَعَ لَكَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَمُخِّيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ۔ (مسلم)

حضرت عائشہ رضؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رکوع اور سجدوں میں کثرت سے یہ دُعا پڑھتے تھے۔

(۱۳۴) سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ۔ (متفق علیہ)

حضرت عائشہ رضؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدے میں یہ دُعا بھی پڑھتے تھے:

(۱۳۵) سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ

رکوع سے سر اٹھانے کے بعد کی دُعا

حضرت علی رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب

فرماں بردار ہُوا۔ میرا کان، اور نگاہ اور مغز اور ہڈی اور پٹھے سب تیرے لئے جھک گئے۔

۱۳۴ پاک ہے تو اے اللہ ہمارے رب، ہم تیری حمد کرتے ہیں۔ اے اللہ مجھ کو بخش دے۔

۱۳۵ پاک ہے، پاک ذات ہے، فرشتوں اور رُوح الامین کا رب۔

رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ دعا پڑھتے :

(۱۳۶) سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءُ الْاَرْضِ وَمِلْءُ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ۔ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے اپنی پیٹھ اٹھاتے تو فرماتے :

(۱۳۷) سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

دوسری روایت میں ہے :

(۱۳۸) رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

اور صحیحین میں ہے :

(۱۳۹) اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

---

۱۳۶ اللہ نے اس کی دعا سن لی جس نے اس کی تعریف کی ۔ اے ہمارے رب سب تعریف تیرے ہی لئے ہے آسمان اور زمین کے برابر بھر کر اور ان کے علاوہ جتنا تو چاہے اس کے برابر۔
۱۳۷ اللہ نے اس کی دعا سن لی جس نے اس کی تعریف کی ۔ اور اے ہمارے رب سب تعریف تیرے ہی لئے ہے ۱۳۸ اے ہمارے رب سب تعریف تیرے ہی لئے ہے
۱۳۹ اے اللہ ہمارے رب سب تعریف تیرے لئے ہے۔

سجدہ کی دُعائیں

حضرت حذیفہ رضؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو تین مرتبہ فرماتے :

(۱۴۰) سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی (رواہ الاربعۃ)

حضرت عائشہ رضؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رکوع اور سجدہ میں کثرت سے یہ دُعا پڑھتے تھے :

(۱۴۱) سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ۔

حضرت عائشہ رضؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع اور سجدہ میں یہ دُعا فرماتے تھے :

(۱۴۲) سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

۱۴۰ھ پاک ہے میرا بلند و برتر رب۔

۱۴۱ھ پاک ہے تو اے اللہ ہمارے رب، ہم تیری تعریف کرتے ہیں اے اللہ مجھ کو بخش دے۔

۱۴۲ھ پاک ہے پاک ذات ہے فرشتوں اور رُوح الامین کا رب۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سجدوں میں یہ دُعا فرماتے تھے :

(۱۴۳) اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُّ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ۔ سَجَدَ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَہٗ وَصَوَّرَہٗ وَشَقَّ سَمْعَہٗ وَبَصَرَہٗ تَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ۔ (مسلم)

سجدۂ استراحت (دونوں سجدوں کے درمیان) کی دُعا

عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں سجدوں کے درمیان یہ دُعا پڑھتے تھے :

(۱۴۴) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ۔ (ابوداؤد)

---

۱۴۳ اے اللہ میں نے تیرے لئے سجدہ کیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تیرے لئے فرمانبردار ہوا۔ سجدہ کیا میری ذات نے اس کو جس نے اسے پیدا کیا اس کی صورت بنائی اور اس کا کان اور آنکھ بنائی۔ بابرکت ہے اللہ پیدا کرنے والوں میں سب سے بہتر۔

۱۴۴ اے اللہ مجھ کو بخش دے، مجھ پر رحم فرما، میری ہدایت فرما۔ مجھے غنی کر دے مجھے عافیت دے اور مجھ کو روزی عطا فرما۔

حضرت حذیفہ رضؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں سجدوں کے درمیان یہ دُعا بھی پڑھتے تھے۔

(۱۴۵) رَبِّ اغْفِرْ لِیْ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ (ابوداؤد)

پہلے تشہد کی دُعا

(۱۴۶) اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ (بخاری ومسلم بروایت ابن مسعودؓ)

---

۱۴۵ اے میرے رب مجھ کو بخش دے اے میرے رب مجھ کو بخش دے۔

۱۴۶ زبان، بدن اور مال کی سب عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلام ہو۔ اور اللہ کی رحمت و برکت ہو۔ ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

آخری تشہد کی دُعا

آخری تشہد میں پہلے التحیات پڑھ کر پھر درود شریف کی یہ دُعا پڑھے:

(۱۴۷) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (بخاری، مسلم)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب تشہد سے فارغ ہو جاؤ تو چار چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگو۔ جہنم کے عذاب، قبر کے عذاب، زندگی اور موت کے فتنے اور دجال کے شر سے (مسلم)

---

(۱۴۷) اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جیسے تو نے رحمت بھیجی حضرت ابراہیم اور آل ابراہیم پر، بیشک تو حمد و بزرگی والا ہے اے اللہ برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر جیسے تو نے برکت نازل کی حضرت ابراہیم اور آل ابراہیم پر، بیشک تو حمد و بزرگی والا ہے۔

حضرت عائشہ رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں یہ دعا پڑھتے تھے:

(۱۳۸) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ۔ (متفق علیہ)

ایک شخص نے آپؐ سے پوچھا کہ آپ قرض سے بہت پناہ مانگتے ہیں، فرمایا: آدمی جب مقروض ہو جاتا ہے تو بات کرکے جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ کرکے پورا نہیں کرتا۔

۱۳۸ اے اللہ تیری پناہ چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں دجال کے فتنہ سے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں زندگی اور موت کے فتنہ سے۔ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں گناہ سے اور قرض سے۔

عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ ابوبکر صدیقؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ مجھے ایسی دعا سکھائیں جسے میں نماز کے دوران پڑھوں۔ آپ نے فرمایا یہ دعا پڑھو:

(۱۴۸) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔ (متفق علیہ)

حضرت علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشہد اور سلام کے درمیان یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

(۱۴۹) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ

---

۱۴۸ اے اللہ میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ہے اور تیرے سوا گناہوں کا بخشنے والا کوئی نہیں، تو اپنی رحمت خاص سے مجھ کو بخش دے۔ تو بڑا بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

۱۴۹ اے اللہ میرے وہ سب گناہ بخش دے جو میں نے پہلے کئے اور جو بعد میں کئے

وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ (مسلم)

حضرت عمار بن یاسرؓ نے نماز میں یہ دعائیں پڑھیں اور کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے انھیں سُنا ہے:

(۱۵۰) اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَاَسْئَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا

اور جو چھپا کر کئے اور جو علانیہ کئے اور جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی سب سے پہلے ہے اور تو ہی سب کے بعد ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

۱۵۰ اے اللہ تیرے علم غیب اور مخلوق پر تیری قدرت کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اس وقت زندہ رکھ جب تک زندگی میرے لئے بہتر ہو اور اس وقت مجھے وفات دے جب تو جان لے کہ وفات میرے لئے بہتر ہے، اے اللہ تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ غیب اور حاضر میں اپنا خوف عطا فرما اور تجھ سے سوال کرتا ہوں

وَالْغَضَبِ، وَاَسْئَلُكَ الْقَصْدَ فِی الْفَقْرِ وَالْغِنٰی وَاَسْئَلُكَ نَعِیْمًا لَا یَنْفَدُ وَاَسْئَلُكَ قُرَّةَ عَیْنٍ لَا تَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُكَ الرِّضٰی بَعْدَ الْقَضَاءِ وَاَسْئَلُكَ بَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْئَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَائِكَ فِیْ غَیْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، اَللّٰهُمَّ زَیِّنَّا بِزِیْنَةِ الْاِیْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُهْتَدِیْنَ۔ (النسائی)

کہ خوشی اور غضب کی حالت میں مجھے حق بات بولنے کی توفیق عطا فرما اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ فقیری اور مالداری کی حالت میں میانہ روی کی عادت عطا فرما اور تجھ سے ایسی نعمت مانگتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہو اور آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک مانگتا ہوں جو مسلسل جاری رہے اور تیرے فیصلہ کے بعد رضا کا سوال کرتا ہوں اور موت کے بعد آرام کی زندگی کا سوال کرتا ہوں اور سوال کرتا ہوں کہ اپنی ذات کریم کو دیکھنے کی مجھے لذت عطا فرما اور اپنی ملاقات کا شوق عطا فرما تکلیف پہونچانیوالی مضرت رساں چیزوں کے بعد اور گمراہ کرنیوالوں کے فتنوں سے بچکر۔ اے اللہ ہمیں ایمان کی زینت سے مزین فرما اور ہمیں ہدایت یافتہ راہنما بنا۔

سلام پھیرنے کے بعد کی دعائیں

ثوبان رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنی نماز سے سلام پھیر کر مڑتے تو تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ کہتے تھے۔ اس کے بعد فرماتے:

(۱۵۱) اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (مسلم)

مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے:

(۱۵۲) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ

۱۵۱؎ اے اللہ تو سلام ہے اور تیری طرف سے سلامتی ہے، تو برکت والا ہے اے جلال اور بزرگی والے۔

۱۵۲؎ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، سلطنت اسی کی ہے اور سب تعریف کا مستحق وہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ جو کچھ تو دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں اور جو چیز تو روک دے اس کو کوئی دینے والا نہیں۔

وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔ (بخاری)

عبداللہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے سلام پھیرنے کے بعد یہ کلمات پڑھا کرتے تھے۔

(۱۵۳) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ لَا نَعْبُدُ اِلَّا اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُوْنَ۔ (مسلم باب المساجد)

(۱۵۴) ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس نے ہر نماز کے بعد ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ کہا اور ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہا اور ۳۳ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا اور ایک مرتبہ

کسی دولت مند کی دولت تیرے مقابلہ میں کچھ کام نہ دے گی۔

۱۵۳ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، سلطنت اسی کی ہے اور وہی حمد کے لائق ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ کے سوا کسی کے پاس کوئی زور و قوت نہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہم اللہ ہی کی عبادت کرتے ہیں اسی کے لئے اطاعت کو خالص کرتے ہوئے خواہ کافر کتنا ہی برا مانیں۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ پڑھکر سو بار پورا کیا تو اس کے سارے گناہ بخشے جائیں گے خواہ سمندر کے جھاگ کی طرح بے شمار ہوں۔ (مسلم)

(۱۵۵) عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو عادتیں ایسی ہیں جن کی پابندی اگر مسلمان کرے تو ضرور جنت میں داخل ہوگا، وہ دونوں باتیں بہت معمولی ہیں اور ان پر عمل کرنے والے بہت کم ہیں۔ یعنی جو شخص ہر نماز کے بعد دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ، دس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، دس مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے گا، یہ پانچوں وقت ملا کر ڈیڑھ سو مرتبہ تو زبان سے ادا ہوئے لیکن میزان عمل میں ایک ہزار پانچ سو کے برابر وزنی ہوں گے۔

(۱۵۶) اور جو شخص سونے کے وقت ۳۴ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ کہے تو یہ زبان سے تو سو مرتبہ ادا ہوں گے لیکن میزان عمل میں ایک ہزار کے برابر شمار ہوں گے۔ عبداللہ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، سلطنت اسی کی ہے اور وہی حمد کے لائق ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ (تسبیحات گننے کے لئے) آپ ہاتھ سے ۵۲ کی گرہ لگاتے تھے (اس سے معلوم ہوا کہ تسبیحات کا ہاتھ اور انگلیوں سے گننا سنّت ہے دانہ دار تسبیحات سے گننا خلاف سنّت ہے)'' لوگوں نے پوچھا یہ دونوں عادتیں کس طرح ہلکی ہیں اور عمل کرنے والے کم ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ شیطان تمہاری خوابگاہ میں آکر ان تسبیحات کو پڑھنے سے باز رکھتا ہے اور سُلا دیتا ہے اور نماز میں آکر دوسری باتیں یاد دلاتا ہے اور ان کو پڑھنے سے روکتا ہے (رواہ مسلم فی الادب)

ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا اس کو جنت میں داخل ہونے سے موت کے سوا کوئی چیز نہیں روک سکتی، یعنی اس کے اور جنت کے درمیان صرف موت حائل ہوگی (مرتے ہی وہ جنت میں داخل ہوگا) (رواہ النسائی وابن حبان الاحادیث الصحیحہ ۹۶۸)

(۱۵۷) آیۃ الکرسی

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ، لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ، لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی

---

۱۵۷ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ وجاوید ہستی ساری کائنات کی نگہبان نہ اُسے اُونگھ آتی ہے نہ نیند، آسمان اور زمین کی سب چیزیں اُسی کی

الْاَرْضِ ، مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ

بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۔ (البقرۃ : ۲۵۵)

معاذ بن جبل رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا : معاذ ! بخدا مجھے تم سے محبت ہے (یہ بات اسی بنیاد پر کہتا ہوں) کہ ہر نماز کے بعد یہ کہنا نہ بھولو :

(۱۵۸) اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ

وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ۔ (اخرجہ ابوداؤد ، والنسائی باسناد صحیح)

ملکیت ہیں ، کس کی مجال ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس کی جناب میں سفارش کر سکے ۔ جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے اس کو بھی جانتا ہے اور جو ان سے اوجھل ہے اس کا بھی اس کو علم ہے اور اس کے علم میں سے کوئی چیز بھی وہ اپنے ادراک میں نہیں لا سکتے ہاں یہ کہ وہ خود ہی کسی چیز کا علم ان کو دینا چاہے اس کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمینوں کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور ان کی نگرانی اس کو تھکاتی نہیں اور وہ بلند و برتر ذات ہے ۔

(۱۵۸) اے اللہ میری مدد فرما کہ تیرا ذکر اور شکر اور اچھی عبادت کر سکوں ۔

عقبہ بن عامرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ ہر نماز کے بعد میں سُورۃ المعوذتین پڑھا کروں

(رواہ احمد فی سندہ وہو حدیث صحیح)

سُورۃ معوذتین:

(۱۵۹) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ، وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ

(۱۶۰) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِکِ النَّاسِ، اِلٰہِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ۔

۱۵۹ کہو میں صبح کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں، سب چیز کی برائی سے جو اس نے بنائی، اور شبِ تاریک کی بُرائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے، اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھونکنے والیوں کی بُرائی سے اور حسد کرنیوالے کی بُرائی سے جب حسد کرنے لگے۔

۱۶۰ کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں (یعنی) لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی، لوگوں کے معبود برحق کی، (شیطان) وسوسہ انداز کی بُرائی سے جو (خدا کا نام سنکر) پیچھے ہٹ جاتا ہے) لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے (خواہ وہ) جنّات سے (ہو) یا انسانوں میں سے۔

فجر اور عصر کے بعد کی دُعا

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا؛ جس شخص نے صبح کی نماز کے بعد دس مرتبہ کہا؛

(۱۶۱) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اللہ عزّ وجل اس کے لئے دس نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس گناہ مٹائے جائیں گے اور اس کے لئے دس درجے بلند کئے جائیں گے۔ اور یہ تسبیحات اس کے حق میں حضرت اسماعیل کی اولاد میں سے دو غلام آزاد کئے جانے کے برابر شمار ہوں گی۔ اگر شام کے وقت یہ تسبیحات پڑھی گئیں تو اتنا ہی اجر اس وقت بھی ہو گا اور صبح تک اس کے لئے شیطان سے روک بنی رہیں گی۔ (صحیح " الاحادیث الصحیحہ للالبانی)

نماز وتر اور قنوت

حسن بن علیؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یہ کلمات سکھائے کہ انھیں وتر کے قنوت میں پڑھا کروں۔

---

۱۶۱ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، سلطنت اسی کی ہے، اسی کے لئے حمد و تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۱۶۲) اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ هَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَ بَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ ، اِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ۔ (ترمذی مشکوٰۃ باب الوتر)

ابی بن کعب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے سلام کے بعد تین بار کہتے تھے تیسری بار آواز لمبی کرکے کھینچتے تھے۔

(۱۶۳) سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

۱۶۳ پاک ہے بادشاہ پاک ذات۔ (ابوداؤد۔نسائی)

۱۶۲ اے اللہ مجھ کو ہدایت دے ان کی جماعت میں جن کو تو نے ہدایت دی اور عافیت دے ان میں جن کو تو نے عافیت دی اور دوست رکھ مجھ کو ان میں جن کو تو نے دوست رکھا اور جو نعمت تو نے مجھے دی اس میں برکت عطا فرما اور بچا مجھ کو اُس شر سے جس کا تو نے فیصلہ کر رکھا ہے، تو ہی فیصلہ کرتا ہے اور تجھ پر کسی کا فیصلہ نہیں چلتا، جس کو تو دوست رکھے اس کو کوئی ذلیل کرنے والا نہیں، اور جس کو تو دشمن بنا لے اس کو کوئی دوست بنانیوالا نہیں، بابرکت ہے تو اے ہمارے رب اور برتر ہے۔

نفلی نمازوں کی دُعائیں

عائشہ رضؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو تہجد کی نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو اس دُعا کے ساتھ نماز شروع کرتے :

(۱۶۴) اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ، اِهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ، اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (رواہ مسلم فی صلوٰۃ المسافرین والبخاری)

---

۱۶۴ اے اللہ ، جبرئیل و میکائیل و اسرافیل کے رب ، آسمان و زمین کے پیدا کرنے والے ، غیب اور حاضر کو تو ہی جانتا ہے ، تو ہی فیصلہ کرتا ہے اپنے بندوں کے درمیان جن باتوں میں وہ جھگڑا کرتے ہیں ۔ اپنے حکم سے میری رہنمائی فرما ۔ اُس حق کی طرف جس میں اختلاف کیا جاتا ہے ۔ تو ہی جسے چاہے صراط مستقیم کی طرف راہ دکھاتا ہے ۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو تہجد کی نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو یہ دُعا پڑھتے تھے:

(۱۶۵) اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ، اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ، وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیَّامُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ، وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ الْحَقُّ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُکَ حَقٌّ وَ

۱۶۵ؔ اے اللہ سب تعریف تیرے لئے ہے تو آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے اندر ہے سب کا نور ہے، اور سب تعریف تیرے لئے ہے تو ہی آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے اندر ہے سب کا قائم رکھنے والا ہے اور سب تعریف تیرے لئے ہے تو آسمان اور زمین اور جو کچھ اُن کے اندر ہے سب کا رب ہے اور سب تعریف تیرے لئے ہے تو سراپا حق ہے اور تیرا وعدہ حق ہے اور تیرا قول حق ہے اور تیری ملاقات حق ہے، اور

الْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَ
مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ
حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَ
عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ
خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ
وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ، اَنْتَ
اِلٰهِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (رواہ البخاری فی قیام اللیل باب التوحید والتہجد)

جنّت حق ہے اور جہنم حق ہے اور تمام انبیاء سچّے تھے اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم سچّے ہیں۔ اور قیامت برحق ہے۔ اے اللہ میں تیرے لئے فرماں بردار ہُوا، اور تجھ پر ایمان لایا، اور تجھ پر توکل کیا اور تیری طرف رجوع کیا، اور تیرے سہارے لڑا، اور تیری طرف فیصلہ لے گیا، لہذا میرے وہ سب گناہ بخش دے جو میں نے پہلے کئے اور جو بعد میں کئے اور جو چھپا کر کئے اور جو علانیہ کئے، تو ہی میرا معبود ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

صلوٰۃ التسبیح

۱۶۷

عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس بن عبدالمطلب کو مخاطب کرکے فرمایا: اے عباس! میرے عم محترم! میں آپ کو ایسی دس باتیں بتاتا ہوں کہ آپ ان کو کریں تو اللہ تعالیٰ آپ کے اگلے پچھلے، پرانے نئے، غلطی سے کئے ہوئے گناہ، قصداً کئے ہوئے گناہ، چھوٹے اور بڑے، چھپے اور ظاہر، سب طرح کے گناہ معاف فرمادے گا۔

چار رکعت نماز اس طرح پڑھو کہ ہر رکعت میں پہلے سورۃ فاتحہ پڑھو اور کوئی سورۃ ملالو۔ پہلی رکعت میں قرأت سے فارغ ہو جاؤ تو رکوع سے پہلے پندرہ مرتبہ یہ دعا پڑھو: سُبْحَانَ اللّٰہِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔ پھر رکوع کرو اور رکوع میں بھی اس کو دس مرتبہ پڑھو، رکوع سے سر اٹھاؤ تب بھی دس مرتبہ پڑھو، پھر سجدہ میں دس مرتبہ، سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ، دوسرے سجدہ میں بھی دس مرتبہ، سر اٹھاؤ جب بھی دس مرتبہ پڑھو۔ اس طرح ہر رکعت میں پچھتر بار تسبیحات ہو جائیں گی، ایسی ہی چار رکعتیں پڑھو اگر تم سے ہو سکے تو ہر روز ایک مرتبہ پڑھو، ورنہ ہر جمعہ کو، ورنہ ہر مہینہ میں ایک مرتبہ، ورنہ سال میں ایک مرتبہ ورنہ زندگی بھر میں ایک مرتبہ۔

(ابوداؤد، ابن ماجہ، والبیہقی فی الدعوات الکبیر)

استخارہ کی دُعا

حضرت جابر بن عبداللہ رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو اپنے تمام کاموں میں استخارہ کرنے کی تعلیم اس طرح دیتے تھے جیسے قرآن کی سورت ہمیں سکھایا کرتے تھے۔ آپ فرماتے تھے کہ جب تم کسی اہم کام کا ارادہ کرو تو نفل نماز کی نیت سے دو رکعت پڑھو نماز کے بعد یہ دعا مانگو۔

(۱۶۸) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِكَ وَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ

۱۶۸ اے اللہ میں تیرے علم کی مدد سے بھلائی طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کی مدد سے مقدرت مانگتا ہوں۔ اور تجھ سے تیرے فضل عظیم کا سوال کرتا ہوں۔ بیشک تو ہی قدرت رکھتا ہے اور میں نہیں رکھتا، اور تو ہی جانتا ہے اور میں نہیں جانتا۔ اور تو ہی غیبوں کا جاننے والا ہے۔ اے اللہ اگر تو جانتا اگر یہ کام (جس کام کی ضرورت ہو اس کا نام لے) میرے لئے بہتر ہے

فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْعَاجِلِ

اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَيَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ

بَارِكْ لِیْ فِيْهِ ، وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا

الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ

اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَ

اصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِیْ بِهٖ

(بخاری)

استسقاء (بارش طلب کرنے) کی دعا

حضرت عائشہ رضؓ فرماتی ہیں کہ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قحط سالی کی شکایت کی، آپ نے حکم فرمایا کہ مصلّیٰ میں منبر رکھ دیا جائے

میرے دین اور میری زندگی اور میرے انجام کار میں اس دنیا کے لئے اور آخرت کے لئے تو اس کام کو میرے لئے بہتر کر دے اور اس کو میرے لئے آسان بنا دے پھر میرے لئے اس میں برکت عطا کر۔ اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین اور زندگی اور انجام کار کے لحاظ سے دنیا اور آخرت کے لئے بدتر ہے تو اس کام کو مجھ سے علٰحدہ کر دے اور مجھے اس سے دور کر دے اور میرے لئے بھلائی مہیا کر دے جہاں کہیں ہو پھر تو اس کام کے ساتھ مجھ سے راضی ہو جا۔

اور اس کے لئے ایک دن مقرر کیا اور سورج نکلتے ہی سب لوگ گھر سے نکلے، آپ منبر پر تشریف لائے اور حمد و تکبیر کے بعد یہ دعا مانگی:

(۱۶۹) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَّبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ۔ (ابوداؤد)

۱۶۹۔ سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے، جزا کے دن کا مالک ہے، جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو غنی ہے اور ہم فقیر ہیں، ہم پر بارش نازل کر، اور جو کچھ نازل کرے اس کو ہمارے لئے مدت دراز تک کے لئے قوت اور سہارا بنا دے۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بارش دیکھتے تھے تو فرماتے :

(۱۸۰) اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَافِعًا (رواہ البخاری)

عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بارش کی دعا کے لئے فرماتے :

(۱۸۱) اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَھِیْمَتَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْیِ بَلَدَكَ الْمَیِّتَ۔ (ابوداؤد)

حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ ہاتھ اٹھائے یہ دعا پڑھ رہے ہیں :

(۱۸۲) اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَرِیْئًا مَرِیْعًا نَافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ (ابوداؤد)

---

۱۸۰ اے اللہ اس بارش کو نفع دینے والی بنادے۔

۱۸۱ اے اللہ اپنے بندوں اور جانوروں کو سیراب کر اور اپنی رحمت پھیلا دے اور اپنے خشک شہر کو زندگی عطا فرما۔

۱۸۲ اے اللہ ہمیں سیراب کر ایسی بارش سے جو پیاس بجھا دے، جو مفید ہو نقصان دہ نہ ہو، جلد آنے والی ہو، دیر میں آنے والی نہ ہو۔

پانچواں باب

روزہ اور اس کے متعلقات

چاند دیکھنے کی دُعا

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پہلی تاریخ کا چاند دیکھتے تو فرماتے :

(۱۷۳) اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبُّنَا وَرَبُّکَ اللّٰہُ (الدارمی، د، ترمذی)

---

۱۷۳ اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ اس چاند کو ہمیں دکھا امن اور ایمان اور سلامتی اور اسلام کے ساتھ اور توفیق عطا فرما اس کام کی جسے تو پسند کرتا اور چاہتا ہے، اے چاند ہمارا اور تمہارا رب اللہ ہے۔

افطار کے وقت کی دُعا

عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب روزہ افطار کرتے تو یہ دُعا پڑھتے :

(۱۷۴) ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللهُ (ابو داؤد فی باب القول عند الافطار وہو الثابت فی ہذا الباب)

افطار کی یہ دُعا بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکور ہے :

(۱۷۵) اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ ۔ (الکلم الطیب لشیخ الاسلام ابن تیمیہؒ)

شبِ قدر کی دُعا

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ لیلۃ القدر میں کونسی دُعا پڑھوں ؟ آپ نے فرمایا یہ پڑھو :

(۱۷۶) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ (رواہ احمد وابن ماجہ والترمذی وصححہ)

۱۷۴؎ پیاس بجھ گئی، رگیں تر ہو گئیں اور اللہ نے چاہا تو اجر ثابت ہو گیا۔

۱۷۵؎ اے اللہ تیرے ہی لئے روزہ رکھا اور تیرے ہی رزق پر افطار کیا۔

۱۷۶؎ اے اللہ تو بہت معاف کرنیوالا ہے معافی کو پسند کرتا ہے مجھے معاف فرما۔

چھٹا باب

حج کی دُعائیں

سفر کی دُعائیں:

مسافر کو رخصت کرنے کی دُعا

عبد اللہ بن عمر رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب اللہ کو کوئی چیز سونپی جاتی ہے تو وہ اس کی حفاظت کرتا ہے۔ (صحیح رواہ احمد فی المسند)

ابو ہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص سفر کرنا چاہے اس کو اپنے پسماندگان کو یہ کہہ کر رخصت کرنا چاہیے:

(۱۷۷) اَسْتَوْدِعُکُمُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَائِعُهٗ۔

(حسن رواہ احمد فی المسند و ابن ماجہ)

---

۱۷۷ میں تمہیں اُس اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کو سپرد کی ہوئی کوئی چیز ضائع نہیں ہوتی۔

سالم کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عمرؓ جب کسی شخص کو سفر کے لئے رخصت کرتے تو فرماتے : آؤ میں تمہیں ویسے ہی رخصت کروں جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو رخصت کرتے تھے ، آپ فرماتے :

(۱۷۸) اَسۡتَوۡدِعُ اللّٰهَ دِيۡنَكَ وَ اَمَانَتَكَ وَ خَوَاتِيۡمَ عَمَلِكَ (الترمذی حسن صحیح)

نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کو رخصت فرماتے تو اس کا ہاتھ پکڑ لیتے اور جب تک وہ مسافر آپ کا ہاتھ نہ چھوڑتا آپ ہاتھ پکڑے رہتے ۔ (ترمذی حسن صحیح)

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ میں سفر کا ارادہ رکھتا ہوں ، آپ مجھے مزید نصیحت فرمائیے ۔ آپ نے فرمایا : زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى ، اس نے کہا مزید ارشاد ہو آپ نے فرمایا : وَغَفَرَ ذَنۡبَكَ وَيَسَّرَ لَكَ الۡخَيۡرَ حَيۡثُمَا كُنۡتَ ۔ پوری دعا یوں ہوئی ۔

(۱۷۹) زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَغَفَرَ ذَنۡبَكَ وَ

---

۱۷۸ میں تمہارے دین اور تمہاری امانت اور تمہارے خاتمۂ اعمال کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں ۔

۱۷۹ اللہ تمہیں تقوے کا زاد سفر عطا کرے اور تمہارے گناہ بخش دے اور

يَسِّرْ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُمَا كُنْتَ ۔ (رواہ الترمذی حسن)

ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ میں سفر کا ارادہ رکھتا ہوں، آپ مجھے وصیت فرمائیے۔ آپ نے فرمایا: اللہ سے ڈرتے رہنا، اور بلندی پر چڑھنا تو اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہنا، جب وہ شخص چلا گیا تب آپ نے اس کے حق میں یہ دُعا پڑھی:

(۱۸۰) اَللّٰهُمَّ اَطْوِلَهُ الْبُعْدَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ (ترمذی) (صحو الحاکم)

سفر کے لئے روانگی کی دُعا

علی بن ربیعہ کہتے ہیں کہ میں علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا کہ اُن کی سواری کا جانور لایا گیا۔ حضرت علی نے رکاب میں پاؤں رکھ کر فرمایا "بِسْمِ اللّٰهِ" جب جانور کی پیٹھ پر بیٹھ گئے تو فرمایا "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" پھر یہ دُعا پڑھی:

(۱۸۱) سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۔ (الزخرف ۱۳، ۱۴)

تم جہاں رہو خیر و برکت تمہیں میسر رہے۔

۱۸۰ اے اللہ اس کی مسافت کم کر دے اور اس کے سفر کو آسان کر دے۔

۱۸۱ کتنی پاک ذات ہے جس نے اِس کو ہمارے لئے تابع کر دیا ورنہ ہم اس کو قابو میں نہیں کر سکتے تھے اور ہم سب اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

اس کے بعد تین مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہا اور تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا اور یہ دُعا پڑھی :

(۱۸۲) سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

اس کے بعد حضرت علیؓ ہنسے تو میں نے ہنسنے کا سبب پوچھا، کہنے لگے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح ہنستے دیکھا تو آپ سے سبب پوچھا تو آپ نے فرمایا "جب بندہ اِغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ (میرے گناہ بخش دے) کہتا ہے تو اللہ کو بڑا بھلا معلوم ہوتا ہے کہ بندہ کو یقین ہے کہ اللہ کے سوا کوئی گناہ نہیں معاف کر سکتا۔ (صحیح الترمذی)

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر پر روانہ ہونے کے لئے اپنی سواری پر سوار ہو جاتے تو تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے، پھر یہ دُعا پڑھتے :

(۱۸۳) سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا

۱۸۲؎ اے اللہ تیری ذات پاک ہے میں نے خود پر ظلم کیا ہے، میری مغفرت فرما، گناہوں کو تیرے سوا کوئی معاف نہیں کر سکتا۔

۱۸۳؎ پاک ہے وہ اللہ جس نے اِس سواری کو ہمارے تابع کر دیا، اور ہم اس

لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی، اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَہٗ، اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَاٰبَۃِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ (رواہ مسلم)

کو تابع نہیں کر سکتے تھے اور ہم سب اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ ہم اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقوے کا سوال کرتے ہیں اور ایسے عمل کی توفیق چاہتے ہیں جس سے تو راضی ہو۔ اے اللہ ہم پر اس سفر کو آسان کر دے اور ہم سے اس کی دوری کم کر دے، تو سفر میں ہمارا ساتھی ہے اور گھر میں ہمارا نگہبان۔ اے اللہ میں تجھ سے پناہ چاہتا ہوں سفر کی تکلیف اور برے منظر اور اہل و عیال اور مال میں بری حالت کے ساتھ واپس آنے سے۔

سفر سے واپسی کی دُعا

عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی غزوہ یا حج یا عمرہ سے واپس ہونے لگتے تو ہر اونچی جگہ پر تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے اور یہ دُعا پڑھتے :

(۱۸۴) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ آئِبُوْنَ، تَائِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ، سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰہُ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ ۔ (رواہ البخاری فی الدعوات)

حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم اصحابِ رسولؐ جب بلندی پر چڑھتے تو اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے اور جب نیچے اُترتے تو سُبْحَانَ اللّٰہِ کہتے۔ (صحیح البخاری)

۱۸۴؎ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اُسی کی سلطنت ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ہم واپس ہونیوالے ہیں، توبہ کرنیوالے ہیں لوٹنے والے ہیں سجدہ کرنیوالے ہیں، اپنے رب کی حمد کرنیوالے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندہ کی مدد کی اور اکیلے تمام جماعتوں کو شکست دی۔

احرام کی دُعا

احرام کی نیت کرنے سے پہلے حمد وثنا اور تسبیح وتکبیر کہنی چاہئے۔ پھر حج یا عمرہ یا دونوں، جس کا ارادہ ہو اس کی نیت لفظوں میں کرے، اور لبیک پڑھے — لبیک کے صحیح الفاظ یہ ہیں:

(۱۸۵) لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ۔ (صحاح ستّہ)

حدود حرم میں داخلہ کی دُعا

حدود حرم میں داخلہ کی کوئی مخصوص دُعا صحیح احادیث سے ثابت نہیں، مگر صحابی جلیل حضرت عبداللہ بن عمرؓ یہ دُعا پڑھا کرتے تھے:

(۱۸۶) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (مسند احمد)

---

۱۸۵ میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں بیشک تعریف تیرے ہی لئے ہے اور نعمتیں تیری ہی دی ہوئی ہیں اور ملک تیرا ہی ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔

۱۸۶ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں بادشاہت اسی کے لئے ہے اور سب تعریف اسی کو زیبا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

حرم شریف میں داخل ہونے کی دُعا

حرم میں داخل ہونے کی کوئی مخصوص دعا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں، البتہ عام مسجدوں میں داخل ہوتے وقت جو دُعا پڑھی جاتی ہے وہی پڑھنی چاہیئے۔

(۱۸۷) اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ۔ (مسلم)

طواف کی دُعائیں

حجر اسود کے پاس "اللّٰہُ اَکْبَرُ" کہنا چاہیئے۔

رکن یمانی کے پاس یہ دُعا پڑھنی چاہیئے۔

(۱۸۸) بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔ (ابن ماجہ)

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دُعا پڑھے:

(۱۸۹) رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ

---

۱۸۷ اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

۱۸۸ اللہ کا نام لے کر جو بہت عظیم ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

۱۸۹ اے ہمارے پروردگار ہم کو دنیا میں بھلائی عطا کر اور آخرت میں

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ (ابوداؤد)

طواف کی حالت میں بیت اللہ کے گرد چکر لگاتے ہوئے کوئی خاص دعا صحیح سند سے مروی نہیں، البتہ عام تسبیحات میں سے یہ دعا پڑھنی مسنون ہے۔

(۱۹۰) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ (ابن ماجہ)

طواف کی دو رکعتیں

(۱۹۱) طواف کے بعد مقام ابراہیم کے پاس دو رکعت پڑھنی چاہیئے۔ پہلی رکعت میں قُلْ يَاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھنی مسنون ہے۔ (مسلم)

ملتزم کے پاس دعا مانگنی مسنون ہے۔ (ابوداؤد) مگر اس کے لئے کوئی دعا وارد نہیں۔

بھی اور ہمیں جہنم کی آگ سے بچا۔

۱۹۰ اللہ کی ذات پاک ہے اور تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اور طاقت اور زور کسی کو نہیں سوائے اللہ کے۔

مقام ابراہیم : کے پاس یہ آیت تلاوت کر کے دو رکعتیں طواف کی پڑھنی مسنون ہیں۔ (مسلم)

(۱۹۲) وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى (سورہ بقرہ ۱۲۵)

کعبہ : کے اندر دو رکعتیں پڑھنی، دعا مانگنی، توبہ و استغفار کرنا، ہر کونے میں تکبیر و تہلیل، تسبیح اور حمد و ثنا کرنا مسنون ہے۔ (بخاری)

حرم سے نکلنے کی دُعا

اس کے لئے کوئی خاص دعا ثابت نہیں ہے، البتہ عام مسجدوں سے نکلتے وقت جو دعا مسنون ہے وہی حرم سے نکلنے کے وقت بھی پڑھنی چاہیے یعنی

(۱۹۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (مسلم)

(۱۹۴) بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، رَبِّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ (ترمذی و مسند احمد)

---

۱۹۲ اور جس جگہ ابراہیم کھڑے ہوتے تھے اس کو نماز کی جگہ بنالو۔

۱۹۳ اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل چاہتا ہوں۔

۱۹۴ اللہ کا نام لے کر نکلتا ہوں اور رسول اللہ پر درود بھیجتا ہوں۔ اے میرے پروردگار میرے گناہ معاف کردے اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔

زمزم پینے کی دُعا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر زمزم پیا ہے ، لیکن زمزم کھڑے ہو کر پینے کے لئے کوئی حکم موجود نہیں ، حضرت عبداللہ بن عباس رضؓ تاکید کرتے تھے کہ جہاں تک ممکن ہو زمزم قبلہ رُخ ہو کر اور بِسْمِ اللّٰہِ کہہ کر تین سانس میں پینا چاہئے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زمزم پینے کی کوئی مخصوص دُعا ثابت نہیں ، البتہ حضرت عبداللہ بن عباس رضؓ زمزم پیتے وقت یہ دُعا پڑھا کرتے تھے :

(۱۹۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ ۔ (الترغیب)

سعی کی دُعا : سعی شروع کرتے وقت یہ دُعا پڑھے :

(۱۹۶) اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ، اَبْدَأُ بِمَا بَدَءَ اللّٰهُ بِهٖ ۔ (مسلم)

---

(۱۹۵) اے اللہ میں تجھ سے مفید علم اور وسیع رزق اور ہر بیماری سے شفاء کا سوال کرتا ہوں ۔

(۱۹۶) بیشک کوہ صفا و مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں ۔ جس چیز کو اللہ نے پہلے ذکر کیا ہے میں بھی اُسی سے شروع کرتا ہوں ۔

صفا اور مروہ کے ہر پھیرے میں قبلہ رو کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا اور تسبیح و تہلیل کرنا اور دعا مانگنا مسنون ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے تین بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے پھر یہ ذکر پڑھے:

(۱۹۷) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ۔ (مسلم)

صفا اور مروہ کے درمیان چلتے ہوئے پڑھنے کے لئے کوئی خاص دعا منقول نہیں، البتہ بعض صحابۂ کرام حضرت علیؓ و حضرت عبداللہ بن عمرؓ اور حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے یہ دعا منقول ہے:

(۱۹۸) رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ (مصنف ابن ابی شیبۃ)

---

۱۹۷ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ملک اسی کا ہے اور تعریف اسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندہ (محمدؐ) کی مدد کی اور تنہا سب جتھوں کو شکست دی۔

۱۹۸ اے اللہ بخش دے اور رحم فرما، تو ہی سب سے زیادہ عزت والا اور سب سے زیادہ بزرگ ہے

اس کے علاوہ قرآن و حدیث کی دُعاؤں میں سے جو دُعا چاہیں پڑھیں۔

ایام عشرہ: پہلی ذی الحجہ سے دسویں ذی الحجہ تک ایام عشرہ کہلاتے ہیں ان میں عبادت الٰہی اور نیک کام کرنے کا بہت بڑا ثواب ہے۔ (بخاری)

اِن دنوں میں کثرت سے یہ تسبیح پڑھتے رہنا چاہیئے۔

(۱۹۹) سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكۡبَرُ۔ (الترغیب والترہیب)

(۲۰۰) **منیٰ سے عرفات جاتے وقت:** حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے مروی ہے کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ منیٰ سے عرفات کو روانہ ہوئے تو ہم میں سے کوئی "لَبَّيۡكَ" پڑھ رہا تھا اور کوئی "اَللّٰهُ اَكۡبَرُ" کہہ رہا تھا۔

(۲۰۱) **عرفات کی دُعا:** یوم عرفہ (حج کا دن) بڑی فضیلت کا دن ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے:

عرفات کے دن سے زیادہ اور کسی دن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو دوزخ کی آگ سے آزاد نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ اس دن قریب ہوتا ہے اور تجلی فرماتا ہے اور فرشتوں کے سامنے حاجیوں پر فخر کرتا ہے اور فرماتا ہے

۱۹۹ پاک ہے اللہ تعالیٰ اور تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

کہ یہ لوگ کیا چاہتے ہیں؟" (مسلم)

عرفات قبولیتِ دُعا کی جگہ ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے "خَیْرُ الدُّعَاءِ دُعَاءُ یَوْمِ عَرَفَةَ" (بہترین دُعا عرفات کے دن کی دُعا ہے) (ترمذی)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کے بعد سے مغرب تک تسبیح، تکبیر، تہلیل اور دُعا کرتے رہے۔ (مسلم)

اس لئے ہر حاجی کو چاہیئے کہ اِس دن اِس متبرک جگہ میں خوب دل لگا کر دُعا مانگے اور تلاوت قرآن، ذکر الٰہی، توبہ و استغفار اور تکبیر و تہلیل میں مشغول رہے، درود شریف کثرت سے پڑھے، لبیک بار بار کہے۔ اپنے لئے بھی دُعا مانگے اور عزیز و اقارب و احباب کے لئے بھی، کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے:

"حاجی بخشا جاتا ہے اور جس کیلئے حاجی دُعا مانگے وہ بھی بخشا جاتا ہے (مستدرک حاکم)

عرفات کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس دُعا کو اکثر پڑھا کرتے تھے:

(۲۰۲) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (موطا)

---

۲۰۲ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے، ملک اُسی کا ہے اور تمام تعریف اسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

مزدلفہ : مزدلفہ میں ذکر الٰہی کرنا چاہیئے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

(۲۰۳) فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۔ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ۔ (مسلم)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ میں نماز فجر کے بعد سے خوب اُجالا ہو جانے تک قبلہ رُخ کھڑے ہو کر دُعا مانگی ہے اور صحابہ کو بھی یہاں دیر تک دُعا مانگنے کا حکم دیا ہے۔ (مسلم)

رمی جمار کی دُعا : منیٰ میں شیطان کو کنکری مارتے وقت یا اس کے بعد دونوں روایتیں ہیں "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہنا چاہیئے۔ رمی جمار سے فارغ ہو کر یہ دُعا پڑھنی چاہیئے :

(۲۰۴) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا (مسند احمد)

---

۲۰۳ اور جب تم عرفات سے واپس ہو تو مشعر حرام کے پاس یعنی مزدلفہ میں اللہ کا ذکر کرو جس طرح اس نے تم کو سکھایا ہے اگرچہ اس سے پیشتر تم لوگ گمراہوں میں تھے۔

۲۰۴ اے اللہ ہمارے حج کو مقبول حج کر اور ہمارے گناہ کو معاف فرما۔

قربانی کی دُعا: جانور کو قبلہ رُخ لٹا کر یہ دُعا پڑھی جائے:

(۲۰۵) اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَلٰی مِلَّةِ اِبْرَاهِیْمَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ، اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذَالِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ، اَللّٰهُمَّ مِنْکَ وَلَکَ پھر بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہہ کر ذبح کرے

اگر جانور دوسرے کی طرف سے ذبح کرنا ہے تو کہے:

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ فُلَانٍ اور اُس کا نام لے۔ (مسلم)

---

۲۰۵ میں نے اپنا رُخ اُس ذات کی طرف پھیر لیا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے۔ میں ابراہیم کی ملّت پر ہوں یکسو ہو کر اور میں مُشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لئے ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں فرماں برداروں میں ہوں ...... اللہ کے نام کے ساتھ، اللہ سب سے بڑا ہے ...... اے اللہ قبول کر یہ قربانی فلاں کی طرف سے۔

زیارت مسجد نبوی

مسجد نبوی میں داخل ہوتے وقت وہی دُعا پڑھنی چاہیے جو عام مسجدوں میں داخل ہوتے وقت پڑھی جاتی ہے، البتہ قبر نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے وقت سلام اور درود پڑھنا چاہیے۔

(۲۰۶) اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

زیارت قبور کی دُعا

جنت البقیع یا دیگر قبروں کی زیارت کے وقت وہ دُعائیں پڑھنا چاہیے جو زیارت قبور کے لئے احادیث میں وارد ہیں۔ ان میں سے ایک دُعا یہ ہے:

(۲۰۷) اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ، نَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ (مسلم)

---

۲۰۶ اے نبی تم پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور برکت نازل ہو۔

۲۰۷ اے مومنین و مسلمین اہل قبور تم پر سلام ہو۔ ہم بھی ان شاء اللہ تم لوگوں سے ملنے والے ہیں۔ ہم اپنے لئے اور تمہارے لئے اللہ تعالیٰ سے عافیت مانگتے ہیں۔

خاص اہل بقیع کے لئے یہ دُعا بھی وارد ہے :

(۲۰۸) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَهْلِ الْبَقِيْعِ الْغَرْقَدِ (مسلم)

مسجد قباء : مسجد قباء میں جا کر دو۲ رکعتیں پڑھنے کا ثواب عمرہ کے برابر ہے۔ (ترمذی) مگر اس کے لئے کوئی خاص دُعا وارد نہیں۔

مسجد فتح : اس مسجد میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تین روز متواتر دُعا مانگی تھی اور تیسرے روز آپ کی دُعا قبول ہوئی تھی۔ حضرت جابرؓ بھی وہاں جا کر دُعا مانگتے تھے۔ (مسند احمد)

اپنے شہر میں پہونچ کر : جب سفر سے واپس آکر اپنے شہر میں داخل ہو تو مسجد میں جا کر دو۲ رکعتیں پڑھے۔ (بخاری و مسلم)

اپنے گھر میں داخل ہو کر : اپنے گھر میں داخل ہو کر ذکر الٰہی کرنا چاہئے (مسلم) اور یہ دُعا پڑھنی چاہئے :

(۲۰۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَ

---

۲۰۸ اے اللہ اہل بقیع کو بخش دے۔

۲۰۹ اے اللہ مجھ سے گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی خیر و برکت

خَیْرَ الْمَخْرَجِ ، بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا ، بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔ (ابوداؤد)

ساتواں باب

نکاح کی دعائیں

شادی کے لئے استخارہ کی دُعا: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب تم کسی عورت سے شادی کرو تو یہ دُعا پڑھ لو۔

(۲۱۰) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

مانگتا ہوں۔ اللہ کے نام سے داخل ہوئے اور اللہ کے نام سے نکلے اور اپنے رب اللہ پر ہم نے توکل کیا۔

۲۱۰ اے اللہ تجھ سے سوال کرتا ہوں اس عورت کی بھلائی اور جس طبیعت پر اس کو پیدا کیا اس کی بھلائی کا، اور تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس عورت کی برائی سے اور اس طبیعت کی بُرائی سے جس پر تو نے اس کو پیدا کیا ہے۔

خطبۂ نکاح

عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو "خطبۃ الحاجۃ" کی تعلیم دی، جس کے مسنون الفاظ یہ ہیں اور ایجاب وقبول سے قبل اس کو پڑھنا چاہیئے۔

(۲۱۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

(۲۱۱) سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے ہم اسی کی تعریف کرتے ہیں اور اسی سے مدد چاہتے ہیں۔ اور اسی سے بخشش چاہتے ہیں اور اسی کی پناہ چاہتے ہیں اپنے نفسوں کی برائی اور اپنے برے کاموں سے۔ جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو وہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت کرنے والا نہیں۔ ہم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ صرف اکیلا اللہ ہی عبادت کے لائق ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ
مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ
بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا (سورۃ النساء ۱) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ
اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ (آل عمران ۱۰۲) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اے لوگو! ڈرو اپنے پروردگار سے جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں سے پھیلا دیئے بہت سے مرد اور عورتیں۔ اور ڈرتے ہو اُس اللہ سے جس سے تم مانگتے ہو اور رشتہ داروں کا خیال رکھو۔ بیشک اللہ تعالیٰ تمہاری دیکھ بھال کرنے والا ہے ——— اے ایمان والو! ڈرنے کی طرح اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور مسلمان ہو کر مرو ——— اے ایمان والو!

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا یُّصْلِحْ لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ وَ یَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَ مَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَ رَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا

(الاحزاب ۷۰-۷۱) (ابو داؤد - ترمذی النکاح)

دُولھا و دُلہن کے لئے دُعا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کو شادی کی مبارکباد دیتے تو فرماتے:

(۲۱۲) بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ وَ بَارَکَ عَلَیْکَ وَ جَمَعَ بَیْنَکُمَا فِیْ خَیْرٍ۔ (قال الترمذی حدیث حسن صحیح)

حصول اولاد کی دُعا

(۲۱۳) رَبِّ ھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً

اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو، اللہ تمہارے کاموں کو سنوار دے گا، اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو اسے بہت بڑی کامیابی حاصل ہوگی۔

۲۱۲ اللہ تمہیں برکت دے اور تم پر برکت نازل کرے اور تم دونوں کو بھلائی پر متفق رکھے۔

۲۱۳ اے پروردگار مجھے اپنی جناب سے اولاد صالح عطا فرما

اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ (آل عمران ۳۸)

(۲۱۴) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا۔ (الفرقان ۷۴)

(۲۱۵) رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ۔ (الصّٰفّٰت ۱۰۰)

(۲۱۶) رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ (الانبیاء ۸۹)

جماع کے وقت کی دُعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس جماع کی نیت سے آئے تو یہ دُعا پڑھے:

(۲۱۷) بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا۔ (بخاری ومسلم)

تو بیشک دُعا سننے (اور قبول کرنے) والا ہے۔

۲۱۴ اے پروردگار ہمکو ہماری بیویوں کیطرف سے (دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔ ۲۱۵ اے پروردگار مجھے (اولاد) عطا فرما (جو) سعادت مندوں میں سے (ہو) ۲۱۶ پروردگار مجھ کو اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔ ۲۱۷ اللہ کے نام سے۔ اے اللہ ہم کو شیطان سے بچا اور شیطان کو ہماری اولاد سے دُور رکھ۔

اگر ان کے ملاپ سے کوئی اولاد نصیب ہوئی تو ہمیشہ شیطان سے محفوظ رہیگی

(۲۱۸) نومولود کو دُعا دینا

حضرت عائشہ رضؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بچّے لائے جاتے تو آپ اُن کے لئے برکت کی دُعا کرتے اور چھوہارا دانتوں سے نرم کرکے اُن کے منہ میں ڈالتے۔ (ترمذی)

(۲۱۹) بچّے کے کان میں اذان دینا

حضرت ابورافع رضؓ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ حسن بن علی رضؓ جب پیدا ہوئے تو اُن کے کان میں آپ نے اذان دی (قال الترمذی حدیث صحیح وابوداؤد والبیہقی)

عمرو بن شعیب اپنے والد اور وہ اُن کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کو حکم دیا کہ بچّے کا ساتویں دن نام رکھا جائے، اُس کو صاف ستھرا کیا جائے اور اس کا عقیقہ کیا جائے۔ (ترمذی)

آداب زندگی

کھانے پینے کے آداب: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

(۲۲۰) یٰاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُلُوۡا مِنۡ طَیِّبٰتِ

۲۲۰ اے اہل ایمان جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں اُن کو کھاؤ اور

مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ۔ (البقرہ ۱۷۲)

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"کھانے والا شکر گذار روزہ رکھنے والے صابر کے برابر ہے۔ (ترمذی)

کھانے سے پہلے بسم اللہ

عمر بن ابی سلمہؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا:
"میرے بچے! اللہ کا نام لو اور اپنے داہنے ہاتھ سے کھاؤ اور جو تمہارے قریب ہے اسی میں سے کھاؤ۔ (متفق علیہ)

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو شروع میں بسم اللہ کہے اور اگر شروع میں بسم اللہ پڑھنی بھول جائے تو یوں کہے:

(۲۲۱) بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ اَوَّلِهٖ وَاٰخِرِهٖ۔ (ترمذی)

اگر خدا ہی کے بندے ہو تو اس کی (نعمتوں) کا شکر بھی ادا کرو۔

۲۲۱ اللہ کے نام سے شروع اور آخر تک

کھانے میں کبھی عیب نہیں نکالنا چاہیئے

حضرت ابو ہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھانے میں کبھی عیب نہیں نکالتے تھے، اگر رغبت ہوئی تو کھایا ورنہ چھوڑ دیا۔ (بخاری و مسلم)

حضرت انس رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: "اللہ تعالیٰ اس شخص کو بہت پسند کرتا ہے جو کچھ کھائے اس پر شکر کرے اور پیئے تو اس پر شکر کرے۔ (مسلم)

کھانے کے بعد کی دُعا: معاذ بن انس رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے کھانا کھا کر کہا:

(۲۲۲) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ۔

تو ایسا کہنے والے کے سب پچھلے گناہ معاف کیے جاتے ہیں۔ (ترمذی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی کھانا پیش کیا جاتا تو شروع کرنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ کہتے اور جب کھانے سے فارغ ہوتے تو

---

۲۲۲ اس اللہ کا شکر جس نے مجھ کو یہ کھانا کھلایا اور میری قوت اور زور کے بغیر مجھے یہ عطا فرمایا۔

یہ دعا پڑھتے:

(۲۲۳) اَللّٰهُمَّ اَطْعَمْتَ وَسَقَيْتَ وَاَغْنَيْتَ وَ اَقْنَيْتَ وَهَدَيْتَ وَاَحْيَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا اَعْطَيْتَ۔ (بخاری)

ابو امامہ رض فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دسترخوان سے اُٹھنے کے بعد یہ دُعا پڑھتے تھے:

(۲۲۴) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

ابو ایوب انصاری رض سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کچھ کھاتے پیتے تو فرماتے:

(۲۲۵) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَسَقٰى وَ

---

۲۲۳ اے اللہ تو نے ہی کھلایا اور پلایا اور غنی کیا اور جمع کیا اور ہدایت دی اور [illegible] پس تیرے دیئے ہوئے رزق پر تیرا شکر ہے۔

۲۲۴ سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو کثرت سے ہے، پاکیزہ ہے اور بابرکت، لیکن نہ تیرے وہ کافی ہے نہ آخری، نہ اے ہمارے رب ہمارے لئے اس سے بے نیازی ہے۔

۲۲۵ تمام تعریف اُس اللہ کے لئے ہیں جس نے کھلایا اور پلایا اور

سَوَّغَهُ وَجَعَلَ لَهُ مَخْرَجًا۔ (ابوداؤد، و، ابن حبان)

عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جب کھانا کھاچکو تو کہو:

(۲۲۶) اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَبْدِلْنَا خَيْرًا مِّنْهُ۔

اور جب دودھ پیئے تو کہے:

(۲۲۷) اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

کیونکہ دودھ ہی ایسی چیز ہے جو کھانے اور پینے میں کافی ہوسکتی ہے (احمد ابوداؤد ترمذی)

میزبان کے حق میں دُعا

عبداللہ بن بسرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے والد کے پاس مہمان بن کر آئے، ہم نے آپ کی خدمت میں کھانا پیش کیا جس میں حیس (ایک قسم کا عربی کھانا) بھی تھا۔ آپ نے اس میں سے کھایا، پھر آپ کی خدمت میں کھجور پیش کی گئی، آپ کھا کر گٹھلیاں ہاتھوں میں جمع کرتے جاتے، پھر پانی پیش کیا گیا، آپ نے بچا کر اپنے داہنے والوں

مقبول بنایا اور اس کے نکلنے کی راہ بنائی۔

۲۲۶ اے اللہ ہمارے کھانے میں برکت دے اور اس سے بہتر عطا فرما۔

۲۲۷ اے اللہ ہمیں اس میں برکت دے اور مزید عطا فرما۔

کو دیدیا۔ میرے والد نے آپ کی سواری کی لگام پکڑ کر دعا کی درخواست کی۔ آپ نے فرمایا:

(۲۲۸) اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ۔ (مسلم)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے انہوں نے روٹی اور زیتون پیش کیا، آپ نے کھا کر یہ دعا فرمائی:

(۲۲۹) اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ (احمد۔ بیہقی)

سلام مسنون

عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

---

۲۲۸ اے اللہ ان کی روزی میں برکت دے اور ان کو بخش دے اور رحم فرما۔

۲۲۹ روزہ داروں نے تمہارے پاس افطار کیا اور نیکوں نے تمہارا کھانا کھایا اور فرشتوں نے تم پر رحمت کی دعا کی۔

کے پاس آیا اور کہا "اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ"۔ آپ نے اس کا جواب دیا اور وہ بیٹھ گیا۔ آپ نے فرمایا "دس"۔ پھر دوسرا آیا، اُس نے کہا: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ" آپ نے جواب دیا اور فرمایا "بیس"۔ اور وہ بیٹھ گیا۔ تیسرا شخص آیا اور کہا "اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ"۔ آپ نے اس کا جواب دیا اور فرمایا "تیس"۔ (قال الترمذی حدیث حسن)

ابو ہریرہؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "چھوٹا بڑے کو سلام کرے اور چلنے والا بیٹھنے والے کو، اور تھوڑے لوگ زیادہ لوگوں پر سلام کریں۔ (بخاری و مسلم)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جب اہل کتاب تم کو سلام کریں تو جواب میں "وعلیکم" کہو۔ (متفق علیہ)

حضرت اسماء کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ہم عورتوں کے پاس سے گذرے تو ہم کو سلام کیا۔ (ابوداؤد)

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھیلتے ہوئے بچوں کے پاس سے گذرے تو اُن کو سلام کیا۔ (بخاری)

(۲۳۰) مصافحہ کرتے وقت یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ کہنا چاہئے۔ (ابوداؤد بسند صحیح)

۲۳۰؎ اللہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے۔

چھینکنے کی دُعا

ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا " جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو اس کو " اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ " کہنا چاہیے۔ وہاں ساتھ میں رہنے والے کو جواب میں " یَرْحَمُکَ اللّٰہُ " کہنا چاہیئے ۔ جس کے جواب میں چھینکنے والے کو کہنا چاہیئے ۔

(۲۳۶) یَهْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ (بخاری)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جب چھینک آئے تو ہاتھ یا کپڑے سے منھ کو چھپا لینا چاہیئے اور چھینک کی آواز اسمیں دبا دینی چاہیئے ۔ (ابوداؤد، ترمذی)

سلمہ بن اکوع کہتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص نے ایک مرتبہ چھینکا تو آپ نے فرمایا یَرْحَمُکَ اللّٰہُ ، لیکن تیسری مرتبہ آپ نے فرمایا تم کو زکام ہوگیا ہے ۔ (ترمذی)

غیر مسلم کو چھینک کا جواب

ابوموسیٰ الاشعری کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس یہودی چھینکتے تھے اور چاہتے تھے کہ (مسلمانوں کی طرح) آپ ان کو بھی

---

۲۳۶ اللہ تعالیٰ تم کو ہدایت دے اور صحت قلب عطا فرمائے۔

"یَرۡحَمُکُمُ اللّٰہُ" کے ساتھ جواب دیں، لیکن آپ اُن کو مت فرمائیں

"یَھۡدِیۡکُمُ اللّٰہُ وَیُصۡلِحُ بَالَکُمۡ" کہتے تھے۔

(رواہ ابو داؤد والترمذی وقال حدیث حسن صحیح)

کپڑا پہننے کی دُعا

حضرت سہل بن معاذ بن انس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کپڑا پہنتے وقت یہ دُعا پڑھے گا تو اللہ اس کے پچھلے گناہ معاف فرمائے گا

(۲۳۲) اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ کَسَانِیۡ ھٰذَا وَرَزَقَنِیۡہِ مِنۡ غَیۡرِ حَوۡلٍ مِّنِّیۡ وَلَا قُوَّۃٍ۔

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی نیا کپڑا بناتے تو اس کا نام لے کر یہ دُعا پڑھتے:

(۲۳۳) اَللّٰھُمَّ لَکَ الۡحَمۡدُ، اَنۡتَ کَسَوۡتَنِیۡہِ

---

۲۳۲ اس اللہ کا شکر جس نے مجھے یہ پہنایا، اور میرے زور و قوت کے بغیر مجھے اس کی توفیق دی۔

۲۳۳ اے اللہ سب تعریف تیرے لئے ہے، تو نے ہی مجھے یہ کپڑا پہنایا۔

أَسْأَلُكَ خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ (ابوداؤد والترمذی حدیث حسن)

پسندیدہ چیز کو دیکھنے کے وقت کی دُعا

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

(۲۳۴) وَلَوْلَآ إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔ (الکہف ۳۹)

سہل بن حنیف کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جب تم میں سے کوئی شخص ایسی چیز دیکھے جو اسے اپنی ذات یا مال کے لئے پسندیدہ معلوم ہو تو اس کی برکت کے لئے دُعا کرے کیونکہ نظر کا لگنا برحق ہے۔ (ابن السنی، و، احمد)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پسندیدہ چیز کو دیکھ کر یہ دُعا پڑھتے تھے:

(۲۳۵) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصّٰلِحٰتُ (ابن ماجہ)

میں تجھ سے اس کپڑے کی خیر و برکت اور جس چیز کیلئے یہ کپڑا بنایا گیا ہے اسکی خیر و برکت مانگتا ہوں

۲۳۴ اور (بھلا) جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ کیوں نہ کہا۔

۲۳۵ اللہ کا شکر جس کی نعمت سے اچھی چیزیں پوری ہوتی ہیں۔

ناپسندیدہ چیز کو دیکھنے کے وقت کی دُعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی ناپسندیدہ چیز کو دیکھتے تھے تو یہ دُعا پڑھتے تھے :

(۲۳۶) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ۔

مجلس کی دُعا

ابو ہریرہؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
"جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور اس میں نہ اللہ کو یاد کریں نہ اپنے نبی پر درود بھیجیں تو ان پر حسرت وندامت مسلط ہوگی۔ اللہ چاہے گا تو ان کو عذاب دے گا اور چاہے گا تو بخش دے گا۔ (ترمذی)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مجلس میں کثرت سے ذکر الٰہی کرنا چاہیئے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے رہنا چاہیئے۔

ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
"جس نے کسی مجلس میں بیٹھ کر کثرت سے بات چیت اور گپ شپ کیا ہو اور مجلس سے اٹھنے سے قبل یہ دُعا پڑھ لی ہو

(۲۳۷) سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ

ترجمہ ۲۳۶ ہر حال میں تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔
ترجمہ ۲۳۷ پاک ہے تیری ذات اے اللہ اور ہم تیری حمد کرتے ہیں اور گواہی دیتے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

تو اللہ تعالیٰ اس مجلس کے گناہوں کو دور فرما دے گا (قال الترمذی حدیث حسن)

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مجلس سے اٹھتے تو اپنے اصحاب کے لئے یہ دعا فرماتے :

(۲۳۸) اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَ مِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَ مِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَ قُوَّتِنَا

ہیں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں اور تجھ سے توبہ کرتا ہوں۔

۲۳۸ اے اللہ تو ہمیں اپنی اتنی خشیت عطا فرما کہ جس سے تو ہمارے اور معاصی کے کے درمیان حائل ہو جائے اور اتنی اطاعت عطا فرما کہ جس سے تو ہمیں اپنی جنت میں پہونچا دے اور اتنا یقین عطا فرما کہ جس سے دنیا کی مصیبتوں کا سہنا ہم پر آسان کر دے۔ اور جب تک تو ہمیں زندہ رکھے ہمارے کانوں اور ہماری آنکھوں اور ہماری طاقت و قوت سے ہم کو نفع پہونچا۔ اور اس

مَا اَحْیَیْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا فِیْ دِیْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَ لَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا۔

(رَوَاہُ الْحَاکِمُ عَلٰی شَرْطِ الْبُخَارِیْ وَعِنْدَ التِّرْمِذِیْ حَدِیْثٌ حَسَنٌ)

بازار میں داخل ہونے کی دُعاء

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جس شخص نے بازار میں داخل ہو کر یہ دُعا پڑھی تو اللہ تعالیٰ اُس کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھے گا اور اُس کے

نفع و فائدہ کو ہمارا وارث یعنی مرنے کے بعد ہماری یادگار بنا دے اور جو ہم پر ظلم کرے اُس پر ہماری مدد فرما۔ اور تو ہماری مصیبت ہمارے دین میں مت تجویز کر۔ اور تو دُنیا کو ہمارا سب سے بڑا مقصد اور ہمارے علم کی منزل مقصود اور ہماری رغبت کی آخری حد مت بنا۔ اور تو ان لوگوں کو ہم پر حکمراں نہ بنا جو ہم پر ترس نہ کھائیں۔

دس لاکھ گناہ معاف کیئے جائیں گے اور اس کے دس لاکھ درجے بلند ہوں گے۔ (ترمذی)

(۲۳۶) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

نیا پھل دیکھ کر پڑھنے کی دُعا

ابو ہریرہؓ کی روایت ہے کہ لوگ جب نیا پھل دیکھتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لاکر پیش کرتے، اس وقت آپ یہ دُعا فرماتے، اور مجلس میں جو سب سے چھوٹا بچہ ہوتا اس

---

۲۳۶ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، مُلک اسی کے لئے ہے اور سب تعریف کا مستحق وہی ہے۔ وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے مریگا نہیں۔ اسی کے ہاتھ میں سب بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

کو دیدیتے۔ (مسلم)

(۲۲۰) اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا۔

نواں باب

مصائب وامراض، موت اور جنازہ کی دعائیں

مصیبت کے وقت کی دعا

اُمِ سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سُنا کہ جس شخص کو کوئی مصیبت پیش آئے اور وہ یہ دُعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت میں اجر عطا فرمائے گا اور اس کو بہترین

نمبر۲۲۰ اے اللہ ہمارے پھل میں برکت عطا فرما اور ہمارے شہر میں برکت عطا فرما، اور ہمارے صاع میں برکت عطا فرما اور ہمارے مُد میں برکت عطا فرما۔

بدل عطا کرے گا۔ اُمّ سلمہؓ فرماتی ہیں کہ میرے شوہر ابوسلمہ کی جب وفات ہوئی تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق دُعا کی تو اللہ تعالیٰ نے مجھے ابوسلمہ سے بہتر شوہر یعنی خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجیت عطا فرمائی۔ دُعا یہ ہے: (مُسلم)

(۲۴۱) اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاخْلُفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا۔

غم اور فکر دُور کرنے کی دُعاء

ابوبکرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مصیبت زدہ کی دُعا یہ ہے:

(۲۴۲) اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ، فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ الْعَيْنِ وَاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ

۲۴۱ہ ہم اللہ ہی کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ میری مصیبت میں اجر عطا فرما، اور اس سے اچھا بدل عطا فرما۔

۲۴۲ہ اے اللہ میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں۔ مجھے ایک لمحہ کے لئے بھی میرے حوالے نہ کر، اور میرے سب حالات درست کر دے،

عَلَّمَهٗ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔ (ابوداؤد)

عبداللہ بن عباس رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مصیبت کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:

(۲۴۳) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ۔ (بخاریؒ، مسلم)

اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "میں تم کو چند کلمات ایسے بتاتا ہوں جنھیں تم مصیبت کے وقت پڑھا کرو:

(۲۴۴) اَللّٰهُ، اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا۔ (ابوداؤد)

تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

۲۴۳ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ عظمت والا ہے بُردبار ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ عرش عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آسمان و زمین اور عرش کریم کا رب ہے۔

۲۴۴ اللہ ہی میرا رب ہے، میں نے اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنایا۔

عبد اللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو کوئی فکر اور رنج لاحق ہو اور یہ دعا پڑھے تو اللہ اس کا رنج و غم دور فرما دے گا اور اس کے بدلے اس کو سرور عطا فرمائے گا۔

(۲۲۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ اِبْنُ عَبْدِكَ، اِبْنُ اَمَتِكَ، نَاصِيَتِیْ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُكَ، اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ، سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ، اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ، اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجِلَاءَ حُزْنِیْ وَ ذَهَابَ هَمِّیْ۔ (صحح رواہ احمد فی المسند)

۲۲۵ الٰہی میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے ہی بندے اور بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، تیرا ہر حکم میرے حق میں نافذ ہے، تیرا ہر فیصلہ میرے حق میں انصاف ہے۔ میں تیرے ہر معروف نام کے وسیلہ سے جسے تو نے خود اپنے لیے رکھا ہے یا اسکو اپنی کتاب میں نازل کیا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھلایا ہے یا تو نے اپنے پاس علم الغیب کے خزانہ میں محفوظ رکھا ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار، نگاہ کا نور اور میرے غم اور پریشانیوں کو دور کرنے کا ذریعہ بنا دے۔

حضرت انس رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ کو جب کوئی مشکل پیش آتی تو آپ فرماتے :

(۲۲۶) یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ (ترمذی)

آندھی اور طوفان کے وقت کی دُعاء

حضرت عائشہ رضؓ فرماتی ہیں کہ جب آندھی آتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دُعا پڑھتے :

(۲۲۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَافِیْهَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ۔ (رواہ مسلم)

حضرت عائشہ رضؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آسمان میں بدلی اٹھتی ہوئی دیکھتے تو سب کام چھوڑ کر دُعا میں مشغول ہو جاتے اور فرماتے

۲۲۶ؔ اے ہمیشہ زندہ رہنے والے، اے سب کی نگرانی کرنے والے تیری رحمت کی دُہائی ہے

۲۲۷ؔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس ہوا کی بھلائی کا، اور وہ بھلائی جو اس کے اندر چھپی ہے اور وہ بھلائی جس کے ساتھ یہ ہوا بھیجی گئی ہے اور تجھ سے پناہ چاہتا ہوں اس ہوا کی برائی سے اور اس برائی سے جو اس کے اندر چھپی ہوئی ہے اور اس چیز کی برائی جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔

(٢٤٨) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا

جب بارش ہوجاتی تو فرماتے:

(٢٤٩) اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا هَنِيْئًا۔ (ابوداؤد، احمد)

کڑک اور گرج کے وقت کی دعا

عبد اللہ بن زبیرؓ جب کڑک اور گرج کی آواز سنتے تو بات چیت بند کر کے یہ دعا پڑھتے:

(٢٥٠) سُبْحَانَ الَّذِیْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ۔ (البخاری فی الادب المفرد)

بارش کے وقت کی دعا

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بارش

---

٢٤٨ اے اللہ تجھ سے اس بدلی کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔

٢٤٩ اے اللہ خوب برسنے والی اور نفع دینے والی بارش برسا۔

٢٥٠ پاک ہے وہ ذات کہ رعد اس کی حمد کے ساتھ پاکی بیان کرتے ہیں، اور دوسرے فرشتے بھی اس کے خوف سے حمد و تسبیح کرتے ہیں۔

دیکھتے تو فرماتے : (۲۵۱) صَيِّبًا نَافِعًا۔ (بخاری)

سیلابی بارش سے بچنے کی دعا

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ جمعہ کے دن ایک شخص مسجد نبوی میں آیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت منبر پر کھڑے خطبہ دے رہے تھے، اس نے اسی حالت میں آپ کو مخاطب کیا، کہا، اے رسول اللہ قحط سالی سے مال واسباب تباہ ہو گئے، روزی کے ذرائع بند ہو گئے، آپ اللہ سے دعا کیجئے کہ ہماری مدد فرمائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ اٹھا کر بارش کے لئے یہ دعا فرمائی:

(۲۵۲) اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا، اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا

حضرت انسؓ کا بیان ہے کہ ہم آسمان پر بدلی کا کوئی نام ونشان بھی نہیں پاتے تھے اور مسجد نبوی اور سلع (مدینہ کا مشہور پہاڑ) کے درمیان اس وقت کوئی مکان اور آبادی بھی نہ تھی کہ اچانک سلع کے پیچھے سے ایک بدلی نمودار ہوئی جو آسمان کے بیچ میں آکر پھیل گئی، پھر برسنے لگی، اور ایسی برسی کہ بخدا ہفتہ بھر سورج دیکھنا نصیب نہ ہوا۔ دوسرے جمعہ کو

۲۵۱؎ اے اللہ مسلسل برسنے والی نفع دینے والی بارش کا سوال کرتے ہیں۔

۲۵۲؎ اے اللہ ہماری مدد فرما، اے اللہ ہماری مدد فرما۔

وہی شخص اسی دروازے سے مسجد میں اس وقت آیا جب آپؐ منبر پر خطبہ دے رہے تھے، آتے ہی اس نے آپ کو مخاطب کر کے کہا، اے رسول اللہ! مال واسباب تباہ ہو گئے، روزی کے سارے ذرائع بند ہو گئے۔ آپؐ اللہ سے دُعا کیجئے کہ بارش ہم سے بند کر دے، آپؐ نے دونوں ہاتھ اُٹھا کر بارش بند ہونے کے لئے یہ دُعا فرمائی۔

(۲۵۳) اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا، اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ۔

تو بدلی چھٹ گئی اور ہم دھوپ میں چلتے ہوئے گھر گئے۔ (بخاری)

قرض کی ادائیگی کی دُعا

علیؓ بن ابی طالب کا بیان ہے کہ اُن کے پاس ایک مُکاتَب (وہ غلام جس نے اپنے مالک سے آزادی کے لئے رقم کی ادائیگی کا معاہدہ کیا ہو) نے آکر عرض کیا کہ میں اپنی مقررہ رقم دینے سے عاجز ہوں، آپ میری مدد فرمائیں۔ حضرت علیؓ نے اس سے کہا کہ میں تمہیں اس بارے میں وہ

۲۵۳ اے اللہ ہمارے آس پاس برسا، ہم پر مت برسا۔ اے اللہ پہاڑیوں پر، ندی نالوں پر اور وادیوں پر اور درخت اُگنے کے مقامات پر برسا۔

دُعا سکھاتا ہوں جسے مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھایا تھا۔
اگر تم پر پہاڑ جیسا قرض بھی ہوگا تو اس کی برکت سے اللہ ادا کرا دے گا۔
یہ دُعا پڑھو؛

(۲۵۴) اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔ (ترمذی)

غصّہ کے وقت کی دُعا

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

(۲۵۵) اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا۔ (الاعراف ۲۰۱)

سلیمان بن صردؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو آدمی گالی گلوج کر رہے تھے۔ اور ہم لوگ آپ کے پاس بیٹھے ہوئے

---

۲۵۴ اے اللہ تو مجھے اپنا حلال رزق دے کر حرام سے بچا دے، اور اپنے فضل و کرم سے مجھے اپنے ماسوا سے بے نیاز کر دے۔

۲۵۵ بیشک جو اللہ سے ڈرتے ہیں جب انھیں شیطان کا کوئی حملہ محسوس ہوتا ہے تو ہوشیار ہو جاتے ہیں۔

تھے، ان میں سے ایک دوسرے کو غصہ کی حالت میں الٹی سیدھی سنا رہا تھا، اس کا چہرہ غصہ سے سرخ ہو چکا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے ایک ایسی دعا معلوم ہے کہ اگر یہ پڑھ لے تو اس کا غصہ دور ہو جائے

(۲۵۶) أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (متفق علیہ)

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا "جب تم میں سے کوئی غصہ کی حالت میں ہو، اگر وہ کھڑا ہو تو بیٹھ جائے، اگر بیٹھنے سے غصہ دور ہو جائے تو ٹھیک، ورنہ لیٹ جائے۔ (ابوداؤد)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جب آدمی کو غصہ ہو تو

(۲۵۷) أَعُوذُ بِاللّٰهِ : اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

کہنا چاہیئے۔ اس کا غصہ ٹھنڈا ہو جائے گا۔ (الاحادیث الصحیحہ للالبانی)

کوڑھ، برص اور موذی بیماریوں سے بچنے کی دعا

(۲۵۸) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ

۲۵۶ میں اللہ سے شیطان رجیم کی پناہ چاہتا ہوں۔ ۲۵۷ میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں

۲۵۸ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں عاجزی سے اور

وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَالْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبُكْمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ۔ (الحاکم والبیہقی)

سانپ، بچھو اور زہریلے جانور کے کاٹنے کی دعا

(٢٥٩)

ابو سعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی نے بچھو کے کاٹے ہوئے ایک شخص پر سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کر دیا وہ بالکل تندرست ہو کر اس طرح چلنے لگا جیسے اسے مرض ہی نہ تھا۔ بچھو کے کاٹنے کی سرخی اور ورم تک ختم ہو گیا۔ (رواہ البخاری)

سستی اور بزدلی اور بخل اور بڑھاپے اور سنگ دلی اور غفلت اور ذلت اور فقر و فاقہ سے۔ اور تیری پناہ چاہتا ہوں بہرہ اور گونگا ہونے سے اور پاگل پن سے۔ اور کوڑھ سے اور برص سے اور تمام برے امراض سے۔

نظر بد دُور کرنے کی دُعا

عبداللہ بن عباس رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسن اور حسین کے لئے نظر بد سے بچنے کی دُعا مانگا کرتے تھے، اور فرماتے تھے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اسماعیل و اسحاق علیہما السلام کے لئے اسی دعا کے ساتھ پناہ مانگتے تھے۔

(۲۶۰) اُعِیْذُکُمَا بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ، مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّۃٍ۔ (رواہ البخاری)

مختلف بیماریوں اور حوادث سے پناہ مانگنے کی دُعا

حضرت عائشہ رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر والوں کے لئے اس طرح پناہ مانگتے تھے کہ اپنے داہنے ہاتھ کو رکھتے اور فرماتے۔

۲۶۰ اللہ کے پورے کلمات کے ذریعہ تمہارے لئے پناہ چاہتا ہوں ہر شیطان سے، اور ایذا دینے والے جانور سے اور نظر لگنے والی ہر آنکھ سے۔

(۲۶۱) اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ، اَذْهِبِ الْبَاْسَ، وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ، لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا۔ (رواہ البخاری ومسلم)

عثمان بن ابی العاص رضؓ بیان کرتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک بیماری کی شکایت کی جسے وہ اسلام لانے کے وقت سے اپنے جسم میں محسوس کر رہے تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا" اپنا ہاتھ اپنے جسم کے اس مقام پر رکھو جہاں درد ہے اور یہ دُعا پڑھو:

(۲۶۲) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تین بار اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ۔ (رواہ مسلم وابوداؤد، والترمذی)

۲۶۱ اے اللہ لوگوں کے رب اس بیماری کو دُور فرما۔ اور شفا دے، تو ہی شفا دینے والا ہے، شفا صرف تیری ہی شفاء ہے ایسی شفاء عطا فرما جو کسی مرض کو نہ چھوڑے۔

۲۶۲ اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ پناہ چاہتا ہوں اللہ کی عزت وقدرت کی اس چیز کی برائی سے جسے پاتا ہوں اور ڈرتا ہوں۔

حضرت عائشہ رضؓ سے روایت ہے کہ جب کسی کو کوئی تکلیف پہونچتی، یا پھنسی اور زخم ہوتا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگلی زمین پر رکھ کر اٹھاتے اور یہ دُعا پڑھتے : (رواہ البخاری والمسلم)

(۲۶۳) بِسْمِ اللهِ، تُرْبَةُ اَرْضِنَا، بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا، يَشْفٰى بِهٖ سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا۔

مریض کی عیادت کی دُعا

عبداللہ بن عباس رضؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی ایسے مریض کی عیادت کی جس کی موت کا ابھی وقت نہیں آیا اور اس کے پاس سات مرتبہ یہ دُعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ مریض کو شفا دیگا۔

(۲۶۴) اَسْأَلُ اللهَ الْعَظِيْمَ، رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ وَيُعَافِيَكَ (ابوداؤد وحسنہ الترمذی)

---

۲۶۳ اللہ کے نام کے ساتھ، ہماری زمین کی مٹی ہم میں سے کسی کے تھوک کے ساتھ۔ ہمارے پروردگار کے حکم سے ہمارا بیمار اچھا ہو جائے۔

۲۶۴ اللہ عظمت والے سے سوال کرتا ہوں جو عرش عظیم کا مالک ہے کہ تجھ کو شفاء دے اور عافیت بخشے۔

عبداللہ بن عباس رضؓ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دیہاتی کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے اور جب بھی آپؐ کسی مریض کی عیادت فرماتے تو یہ دُعا پڑھتے:

(٢٦٥) لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ۔ (بخاری مختصراً)

مرض میں مبتلا اور مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دُعا

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دُعا پڑھی تو اس دُعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ اسے اس مرض میں مبتلا نہیں کرے گا۔ (ترمذی)

(٢٦٦) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ عَافَانِىْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِىْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا۔

تلقین میّت

جو شخص قریب الموت ہو اس کو کلمہ کی تلقین کی جائے۔ حضرت

٢٦٥ۛ کچھ حرج نہیں، اللہ نے چاہا تو اچھے ہو جاؤ گے۔

٢٦٦ۛ اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے اس مرض سے عافیت میں رکھا جس میں تجھ کو مبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوق میں سے فضیلت بخشی۔

ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(۲۶۷) لَقِّنُوْا مَوْتَاكُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (مسلم، ابوداؤد)

موت کے بعد

موت واقع ہو جائے تو مُردہ کی آنکھیں بند کر دینی چاہیئے اور اس کے حق میں دُعائے خیر کرنی چاہیئے۔ حضرت اُمّ سلمہؓ سے روایت ہے کہ ابو سلمہؓ کی وفات کے وقت جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے گھر تشریف لائے تو ان کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں۔ آپؐ نے ان کو بند کر دیا اور فرمایا "رُوح جب قبض کر لی جاتی ہے تو نظر اس کا پیچھا کرتی ہے"۔ یہ سُن کر اُن کے گھر والے چیخ اٹھے، آپؐ نے فرمایا اپنے لئے کلمۂ خیر کے سوا کچھ نہ کہو، تم جو کچھ کہتے ہو فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں۔ پھر آپؐ نے ابو سلمہ کے بارے میں یہ دُعا فرمائی:

(۲۶۸) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَبِيْ سَلَمَةَ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهٖ فِيْ

۲۶۷ اپنے مرنے والوں کو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی تلقین کرو۔

۲۶۸ اے اللہ ابو سلمہ کو بخش دے اور مہدیین میں ان کا درجہ بلند کر اور ان کے بعد ان کا جانشین بنا۔

الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ۔ (مسلم، احمد)

نمازِ جنازہ کا طریقہ اور دُعائیں

میت اگر مرد ہو تو امام اس کے سر کے برابر کھڑا ہو اگر عورت ہو تو اس کے وسط میں کھڑا ہو۔ (ابوداؤد و ترمذی)

تکبیر کے بعد ہاتھ سینے پر باندھ لیا جائے۔ رفع الیدین صرف پہلی تکبیر میں کیا جائے۔ چاروں تکبیرات میں رفع الیدین کرنا صحیح احادیث سے ثابت نہیں۔

تکبیر اولیٰ کے بعد سورۂ فاتحہ اور اس کے ساتھ ایک اور سورۃ کی قرأت کی جائے۔ (بخاری، ابوداؤد)

دوسری تکبیر کے بعد درود ابراہیمی پڑھا جائے جس کے کلمات یہ ہیں:

(۲۶۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

اے رب العالمین ہم کو اور ان کو بخش دے، ان کی قبر کو وسیع کر اور اسے نور سے بھر دے

۲۶۹ اے اللہ درود و رحمت بھیج محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر، جیسے تو نے درود و رحمت

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

تیسری تکبیر کے بعد حسب ذیل دعاؤں میں سے کوئی ایک دعا پڑھے یا سب دعائیں پڑھ لے۔

(۲۷۰) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ

بھیجا ابراہیم اور آل ابراہیم پر۔ بیشک تو تعریف و بزرگی والا ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر، جیسے تو نے برکت نازل کی ابراہیم اور آل ابراہیم پر۔ بیشک تو تعریف و بزرگی والا ہے۔

۲۷۰ اے اللہ ہمارے زندوں کو اور مُردوں کو، حاضر و غائب اور چھوٹے، بڑوں کو اور مرد و عورت سب کو بخش دے۔ اے اللہ ہم میں سے جس کو تو زندہ رکھے اس کو اسلام پر زندہ رکھ۔

وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ۔

اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ (ابوداؤد، ترمذی)

(۲۷۱) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ

اور جس کو وفات دے اس کو ایمان پر وفات دے، اے اللہ اس کے اجر سے ہم کو محروم نہ کرنا اور اس کے بعد ہم کو آزمائش میں نہ ڈالنا۔

(۲۷۱) اے اللہ اس کو بخش دے اور اس پر رحم فرما اور اس کو عافیت دے اور اس کو معاف فرما اور اس کی اچھی مہمانی فرما اور اس کی جگہ کو وسیع کر دے اور گناہوں کو پانی اور برف اور اولے سے دھو دے اور اس کو خطاؤں سے اس طرح صاف کر دے جیسے سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے اور اس کے گھر کے بدلے بہتر گھر عطا فرما اور اس کے گھر والوں سے بہتر گھرانہ دے اور اس کے

الْجَنَّةَ وَ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ۔ (مسلم)

(۲۷۲) اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِیْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ، فَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ، اَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ فَاغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ، اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔ (ابوداود)

چھوٹے بچے کیلئے دعا: اگر میت چھوٹے بچے کی ہو تو بہتر یہ ہے کہ یہ دعا خاص طور پر پڑھی جائے۔

(۲۷۳) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَّ فَرَطًا وَّ اَجْرًا (بخاری)

جوڑے سے بہتر جوڑا عطا فرما اور اسے جنت میں داخل کر اور عذاب قبر اور عذاب جہنم سے بچا۔

۲۷۲ اے اللہ بیشک فلاں ابن فلاں (میت کا نام مع والد) تیرے ذمہ اور جوار میں ہے اس کو قبر کے فتنہ اور آگ کے عذاب سے بچا۔ تو ہی وفا اور حق والا ہے ۔ اس کو بخش دے اور اس پر رحم فرما۔ بے شک تو ہی بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔

۲۷۳ اے اللہ اس کو ہمارے لئے آگے جانیوالا اور اجر اور میرا سامان بنا دے۔

قبروں کی زیارت کے آداب اور دعائیں

حضرت انس رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
میں تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کرتا تھا، لیکن اب اُن کی زیارت کرو
کیونکہ قبروں کی زیارت دل کو نرم کرتی ہے، آنکھ سے آنسو بہاتی ہے
اور آخرت کو یاد دلاتی ہے لیکن وہاں بُری بات نہ بولنا۔ (مسند احمد)

بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو قبرستان میں جانے کے وقت یہ دُعا پڑھنے کی تاکید فرماتے تھے

(۲۷۴) اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ، نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ۔ (مسلم)

---

۲۷۴ مومن اور مسلم گھرانے کے لوگو! تم پر سلام ہو، اور ان شاء اللہ ہم بھی تم سے ملنے والے ہیں۔ ہم تمہارے لئے اور اپنے لئے اللہ سے عافیت مانگتے ہیں۔

دسواں باب

استغفار و استعاذہ

استغفار کی حقیقت

استغفار کہتے ہیں اپنے گناہوں پر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنا۔

حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو استغفار کا حکم دیتے ہوئے فرمایا:

(۲۷۵) اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ اِنَّہٗ کَانَ غَفَّارًا۔ یُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْکُمْ مِّدْرَارًا وَّیُمْدِدْکُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَیَجْعَلْ لَّکُمْ جَنّٰتٍ وَّیَجْعَلْ لَّکُمْ اَنْھٰرًا۔ (سورۂ نوح ۱۰، ۱۲)

---

۲۷۵ اپنے رب سے معافی مانگو وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔ اللہ تم پر موسلادھار بارش برسائے گا اور مال و اولاد سے تمہاری مدد فرمائے گا، اور تمہارے لئے باغات اور نہریں بنائے گا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے استغفار کیا کرتے تھے۔

آپؐ کا ارشاد ہے کہ میرے دل پر بھی سستی طاری ہوتی ہے، لیکن میں دن میں سو سو مرتبہ استغفار کرتا ہوں۔ (مسلم)

عبد اللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک مجلس کے اندر سو سو مرتبہ یہ کلمۂ استغفار سنا کرتے تھے۔

(۲۷۶) رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ۔ (ترمذی، ابوداؤد)

سیدُ الاستغفار

شداد بن اوسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سید الاستغفار یہ ہے کہ تم کہو:

(۲۷۷) اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ

---

۲۷۶ میرے رب بخشدے مجھکو اور میری توبہ قبول فرما بیشک تو بڑا توبہ قبول کرنیوالا بخشنے والا ہے۔

۲۷۷ اے اللہ تو میرا رب ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے ہی مجھ کو پیدا کیا، اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر ہوں۔

مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ

اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ

لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

آپؐ نے فرمایا جس نے یقین کے ساتھ اسے دن میں پڑھا اور شام ہونے سے پہلے مر گیا تو وہ جنّتی ہوگا۔ اور جس نے رات میں پڑھا اور صبح ہونے سے پہلے مر گیا تو وہ جنّتی ہوگا۔ (رواہ البخاری)

دُعائے استغفار

ابو موسیٰ اشعریؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دُعا پڑھا کرتے تھے:

(۲۷۸) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَاِسْرَافِيْ

فِيْ اَمْرِيْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

جبتک میرے اندر طاقت ہے۔ اس برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جسے میں نے کیا ہے۔ میں تیری اس نعمت کا اعتراف کرتا ہوں جو تو نے مجھ پر کی ہے۔ میں اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں مجھے بخش دے۔ تیرے سوا گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں۔

ش۲۷۸ اے اللہ بخش دے میری بھول چوک کو اور میری جہالت کو اور میرے کاموں میں

جِدِّی وَهَزْلِی وَخَطَئِی وَعَمَدِی وَکُلُّ ذٰلِکَ عِنْدِی، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِی مَاقَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ (متفق علیہ)

استعاذہ {پناہ مانگنے کی دُعائیں}

جہنم، قبر اور دجّال کے فتنہ سے پناہ مانگنے کی دُعا

(۲۷۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَ

میری زیادتی کو اور میری بابت جس گناہ کو تو جانتا ہے، اے اللہ تو میرے واقعی کئے ہوئے گناہ اور مذاقیہ گناہ اور میری بھول چوک اور قصداً کئے ہوئے گناہ کو بخش دے اور یہ سب گناہ میری ہی طرف سے ہیں۔ اے اللہ میرے پہلے کئے ہوئے اور بعد میں کئے ہوئے اور جو چھپا کر کئے اور جو علانیہ کئے اور جن کو تو میری طرف سے جانتا ہے سب کو بخش دے۔ تو ہی مُقدم ہے اور تو ہی مؤخر ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۷۹ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سُستی سے۔ اور

الْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَعُوْذُ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ
الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى
وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ
اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَایَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ
قَلْبِیْ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ
وَبَاعِدْ بَيْنِیْ وَبَيْنَ خَطَايَایَ كَمَا بَاعَدْتَ
بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔ (متفق علیہ)

بڑھاپے سے اور قرض اور گناہ سے۔ اے اللہ پناہ چاہتا ہوں جہنم کے عذاب سے
اور جہنم کے فتنہ سے اور قبر کے فتنہ سے اور قبر کے عذاب سے اور مالداری کے فتنہ
کی بُرائی سے او رفقر کے فتنہ کی بُرائی سے اور مسیح دجال کے فتنہ کی بُرائی سے۔ اے اللہ!
میری خطاؤں کو برف اور اولے کے پانی سے دھودے اور میرے دل کو صاف
کردے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے اور میرے اور میری خطاؤں کے درمیان
دوری کردے جس طرح تونے مشرق اور مغرب کے درمیان دُوری کی ہے۔

زید بن ارقم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دُعا پڑھا کرتے تھے:

(۲۸۰) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَ الْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَا، اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا، اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا۔ (مسلم)

۲۸۰ اے اللہ تیری پناہ چاہتا ہوں عاجزی اور سستی اور بزدلی اور بڑھاپے اور عذاب قبر سے۔ اے اللہ! میرے نفس کو پاکیزگی عطا فرما اور اس کو صاف کر دے تو ہی سب سے بہتر اس کو صاف کرنے والا ہے۔ تو ہی اس کا ولی اور مولا ہے۔ اے اللہ! تیری پناہ چاہتا ہوں ایسے علم سے جو فائدہ نہ دے اور ایسے قلب سے جو ڈرتے نہیں اور ایسے نفس سے جو آسودہ نہ ہو اور ایسی دُعا سے جو قبول نہ کی جائے۔

زوال نعمت سے پناہ

عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دُعا کیا کرتے تھے :

(۲۸۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِیْعِ سَخَطِكَ۔ (مسلم)

بدنصیبی اور بلا اور مشقت سے پناہ مانگنے کی دُعا

(۲۸۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ۔ (متفق علیہ)

---

۲۸۱ اے اللہ! تیری نعمت کے زائل ہونے اور تیری عافیت کے دُور ہونے اور تیرے اچانک انتقام اور تیری تمام ناراضگیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

۲۸۲ اے اللہ! تیری پناہ چاہتا ہوں بلا کی مشقت اور بدبختی کے ملنے، اور بُرے فیصلے اور دشمنوں کے ہنسنے سے۔

قرض کے بوجھ سے پناہ مانگنے کی دُعا

(۲۸۳) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ وَ ضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَۃِ الرِّجَالِ۔ (متفق علیہ)

اختلاف ونفاق وبُرے اعمال سے پناہ

(۲۸۴) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشِّقَاقِ وَ النِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ۔ (ابوداؤد ونسائی)

جلنے، ڈوبنے اور گرنے سے پناہ مانگنے کی دُعا

(۲۸۵) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَدْمِ وَ

---

۲۸۳ اے اللہ! تیری پناہ چاہتا ہوں فکر اور رنج اور عاجزی اور سستی اور بزدلی اور بخالت اور قرض کے بوجھ اور قرض خواہوں کے دباؤ سے۔

۲۸۴ اے اللہ تیری پناہ چاہتا ہوں اختلاف اور نفاق اور بُرے اخلاق سے۔

۲۸۵ اے اللہ! تیری پناہ چاہتا ہوں ڈبنے گرنے سے، اور

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَمِنَ الْغَرَقِ وَ
الْحَرِیْقِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیْ
الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ
اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِكَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ
اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا۔ (ابوداؤد ونسائی)

لالچ کی بُرائی سے پناہ

(۲۸۶) اَسْتَعِیْذُ بِاللهِ مِنْ طَمَعٍ یَّهْدِیْ اِلٰی
طَبْعٍ۔ (احمد)

اعضاء کی بُرائی سے پناہ

(۲۸۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَ

ڈوبنے اور جلنے اور بڑھاپے اور موت کے وقت شیطان کے حملہ کرنے سے۔ اور تیری پناہ چاہتا ہوں کہ تیری راہِ جہاد سے بھاگتا ہُوا مروں۔ اور سانپ کے ڈسنے کی موت سے پناہ چاہتا ہوں۔

۲۸۶ اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اس لالچ سے جو بُری عادت کا خوگر بنائے۔

۲۸۷ اے اللہ تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے کان کی بُرائی سے، اور

شَرِّ بَصَرِیْ وَشَرِّ لِسَانِیْ وَشَرِّ قَلْبِیْ وَشَرِّ مَنِیِّیْ۔ (ابوداؤد، ترمذی)

دشمن کے خوف سے پناہ مانگنے کی دُعا

ابو موسیٰ اشعریؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کسی دشمن سے خوف ہوتا تو یہ دُعا پڑھتے:

(۲۸۸) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ، وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔ (ابوداؤد)

گیارہواں باب

دُنیا و آخرت کی بھلائی کے لئے جامع دُعائیں

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اپنی آنکھ اور زبان اور دل اور آرزو کی برائی سے۔

۲۸۸ؔ اے اللہ ہم تجھے دشمن کی گردنوں میں کرتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

اکثر یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

(۲۸۹) اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ (متفق علیہ)

(۲۹۰) اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ ھُوَ عِصْمَۃُ اَمْرِیْ، وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَادِیْ، وَاجْعَلِ الْحَیٰوۃَ زِیَادَۃً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَۃً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ۔ (رواہ مسلم)

---

۲۸۹ اے اللہ ہمیں دنیا و آخرت میں بھلائی عطا کر اور عذاب جہنم سے بچا۔

۲۹۰ اے اللہ میرے دین کو درست فرما جو میرے انجام کا محافظ ہے اور میری دُنیا سُدھار دے جس میں میری روزی ہے۔ اور میری آخرت سُدھار دے جس میں مجھے لوٹ کر جانا ہے۔ اور زندگی کو میرے لئے اچھائی کا ذریعہ بنا دے۔ اور موت کو ہر بُرائی سے بچنے کے لئے راحت بنا دے۔

(۲۹۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی

(۲۹۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا وَرِزْقًا طَيِّبًا۔

(۲۹۳) اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبِ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ، اَحْيِنِیْ مَا عَلِمْتَ الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّیْ۔ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ فِی الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَاَسْئَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِی الرِّضٰی وَالْغَضَبِ وَاَسْئَلُكَ الْقَصْدَ فِی الْفَقْرِ وَالْغِنٰی

---

۲۹۱ اے اللہ تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری، پاکدامنی اور بے نیازی کا سوال کرتا ہوں

۲۹۲ اے اللہ تجھ سے مفید علم اور مقبول عمل اور پاکیزہ روزی کا سوال کرتا ہوں۔

۲۹۳ اے اللہ تیرے علم غیب اور اپنی مخلوق پر تیری قدرت کے واسطے سے میں سوال کرتا ہوں کہ مجھے زندہ رکھ جب تک زندگی میرے لئے بہتر ہو۔ اے اللہ حاضر و غائب میں تیرے خوف کا سوال کرتا ہوں اور خوشی اور غضب میں حق بات کہنے کا سوال کرتا ہوں

وَاَسْئَلُكَ نَعِيْمًا لَا يَنْفَدُ وَ اَسْئَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ وَ اَسْئَلُكَ الرِّضٰى بَعْدَ الْقَضَاءِ، وَاَسْئَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْئَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَائِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ، وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُهْتَدِيْنَ۔

اور فقر و غنا دونوں حالتوں میں میانہ روی کی توفیق مانگتا ہوں۔ اور تجھ سے ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو۔ اور آنکھوں کی ایسی لذت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو۔ اور تیرے فیصلہ کے بعد رضامندی کا سوال کرتا ہوں اور موت کے بعد اچھی زندگی کا سوال کرتا ہوں اور تیری ذات کریم کی طرف دیکھنے کی لذت مانگتا ہوں اور تیری ملاقات کا شوق مانگتا ہوں بغیر کسی ایسی تکلیف کے جو نقصان پہونچائے اور بغیر ایسے فتنہ کے جو گمراہ کرے۔ اے اللہ ہمیں ایمان کی زینت سے مزین کردے اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں کے لئے ہادی بنادے۔

(۲۹۴) اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ سَرِیْرَتِیْ خَیْرًا مِّنْ عَلَانِیَتِیْ وَاجْعَلْ عَلَانِیَتِیْ صَالِحَۃً۔ اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُکَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِی النَّاسَ مِنَ الْاَھْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ غَیْرَ الضَّآلِّ وَلَا الْمُضِلِّ۔ (ترمذی)

(۲۹۵) اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنِیْ مُنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَھْوَاءِ وَالْاَدْوَاءِ۔

۲۹۴ اے اللہ میرے باطن کو میرے ظاہر سے بہتر بنا دے اور میرے ظاہر کو صالح بنا دے۔ اے اللہ میں تجھ سے وہ اہل، مال، اور اولاد مانگتا ہوں جو لوگوں کو دی جاتی ہے جو نہ خود گمراہ ہو، نہ گمراہ کرنے والی ہو۔

۲۹۵ اے اللہ! مجھ کو بُرے اخلاق اور بُرے اعمال اور بُری خواہشات اور بیماریوں سے بچا۔

Scanned by CamScanner

(۲۹۶) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَالْعَزِیْمَةَ عَلَى الرُّشْدِ وَ اَسْئَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَ اَسْئَلُكَ قَلْبًا سَلِیْمًا وَّ لِسَانًا صَادِقًا وَّ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّكَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ (ترمذی)

۲۹۶ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کام میں ثبات قدمی کا اور ہدایت پر استقلال کا۔ اور تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری نعمت پر شکر کا اور تیری عبادت اچھی طرح کرنے کا۔ اور تجھ سے سوال کرتا ہوں قلب سلیم کا اور سچی زبان کا۔ اور سوال کرتا ہوں اُس بھلائی کا جس کو تو جانتا ہے اور تیری پناہ چاہتا ہوں اُس بُرائی سے جس کو تو جانتا ہے اور مغفرت چاہتا ہوں تجھ سے اس بُرائی کی جس کو تو جانتا ہے۔ بیشک تو ہی غیب کا جاننے والا ہے۔

(۲۹۷) اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِيْ وَاَعِذْنِيْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَبْقَيْتَنِيْ۔

(۲۹۸) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهٗ لِيْ خَيْرًا۔

۲۹۷ اے اللہ! نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے رب میرے گناہ بخش دے اور میرے دل کے غصّہ کو دُور کر دے اور گمراہ کن فتنوں سے مجھے بچا جب تک تو مجھ کو زندہ رکھے۔

۲۹۸ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں جنت کا، اور اس عمل یا قول کا جو جنّت کی طرف قریب کرے اور تیری پناہ مانگتا ہوں جہنم سے اور اس قول یا عمل سے جو اُس سے قریب کرے اور تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کا کہ ہر فیصلے کو جو تو نے میرے لئے مقرر کیا ہے اس کو بھلا و بہتر کر دے۔

(۲۹۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

۲۹۹ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر بھلائی کا جلد آنیوالی اور دیر میں آنیوالی جس کو میں نے جانا اور جس کو نہیں جانا اور تیری پناہ چاہتا ہوں ہر برائی سے جلد آنے والی اور دیر میں آنیوالی جس کو میں نے جانا اور جس کو نہیں جانا اور تجھ سے سوال کرتا ہوں اُس بھلائی کا جسکو تیرے بندے اور نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگا اور تیری پناہ چاہتا ہوں اُس چیز کی برائی سے جس سے تیرے بندے اور نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی

سلسلہ اشاعت نمبر ۱۰۰

تعداد اشاعت: دو ہزار (۲۰۰۰)

تاریخ اشاعت: 2017 (۳۵ ویں بار)

دار العلم